بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا خاتم النبیّٖن لا نبیّ بعدِی

کفریات مرزا

مؤلفہ

مناظر اسلام حضرت مولانا علامہ نور محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: شاہی کتب خانہ دیوبند

تفصیلات

نام کتاب	:	کفریات مرزا
مصنف	:	حضرت مولانا علامہ نور محمد صاحب ٹانڈوی رحمۃ اللہ علیہ
حاشیہ	:	جناب مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری نائب ناظم کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند
ناشر	:	شاہی کتب خانہ دیوبند 220345 -01336
تعداد	:	۱۱۰۰
سن	:	۲۴ رشعبان ۱۴۲۸ھ مطابق ۷ ستمبر ۲۰۰۷ء

ملنے کے پتے :

دیوبند کے تمام مشہور کتب خانے

کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

www.khatmenubuwwat.org

فہرست مضامین

عرض ناشر
دعاوی مرزا
کفریات مرزا
ابنیت وشرک کاایک بھیانک مظاہرہ
مرزا قادیانی خدا کا بیٹا تھا (معاذ اللہ)
مرزا قادیانی خودخدا تھا (معاذ اللہ)
عذر لنگ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر بھیانک حملہ
مرزا قادیانی تشریعی نبوت اور شریعت جدیدہ کے مدعی تھے
تحریف قرآن کا بھیانک منظر
ملائکہ کے وجود سے انکار
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمسری بلکہ برتری کا دعوی
ایک نیا انکشاف
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں مرزا قادیانی کی بدگوئی
عذر لنگ
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا انکار
حضرت مریم صدیقہ ومطہرہ کی عصمت وطہارت پر ناپاک اتہامات
حضرت حسینؓ کی شان اقدس میں مرزا قادیانی کی گستاخیاں
احادیث نبوی کی توہین
تمام مسلمان مرزا قادیانی کے نزدیک کافر ہیں (نعوذ باللہ)
مرزا محمود خلیفہ قادیان کے عقائد
مرزائیوں کی بناوٹی صورت سے دھوکہ نہ کھائیں
اہل قبلہ کو کافر کہنے کے اسباب

www.khatmenubuwwat.org

عرض ناشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فقہاء ومحدثین سلف صالحین کی طرح اکابر دارالعلوم دیوبند نے بھی تکفیر کے مسئلہ میں نہایت احتیاط سے کام لیا ہے کبھی بھی افراط وتفریط کا شکار نہیں ہوئے۔مثال کے طور پر خود اسی فرقہ ملعونہ قادیانیت کو لے لیجئے کہ جب پورے طور پر ابھی اس کے خدوخال واضح نہ ہوئے تھے تو باوجود اس کے کہ مرزا کے حال سے اچھی طرح واقف علماء نے کفر کا فتوی دے دیا تھا لیکن حضرت گنگوہیؒ نے توقف فرمایا تا آنکہ جب مرزا کا کفر روز روشن کی طرح واضح ہو گیا تو پھر حضرت گنگوہیؒ اور دیگر علماء دارالعلوم دیوبند نے اس کے کفر کا کھل کر اعلان کیا جس سے اس طوفان بلاخیز کی کمر ٹوٹ گئی۔حضرت گنگوہیؒ کے فتوے سے بلبلا کر مرزا قادیانی نے حضرت گنگوہی کو جو گالیاں دی ہیں وہ آج بھی مرزائی لیٹریچر میں دیکھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

قادیانی خیالات ونظریات کی تحقیق وتفتیش کے بعد ہر شخص یہ فیصلہ کرسکتا ہے سراپا کفر وزندقہ ہی کا نام مرزائیت، احمدیت یا قادیانیت ہے۔اس کے باوجود مرزائی اپنی تکفیر کے مسئلہ کو لے کر پوری دنیا میں اپنی مظلومیت کا خوب رونا روتے ہیں اور کلمہ طیبہ، نماز وغیرہ پڑھکر اظہار اسلام کے ایسے ایسے نمائشی طریقہ اپناتے ہیں کہ اچھے اچھے لوگ دھوکہ کھا کر مرزائیوں کی حمایت میں کھڑے ہو جاتے اور اُن پر ترس کھانے لگتے ہیں۔لیکن ایسے لوگوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ اسلام میں جس طرح کسی مسلمان کو کافر کہنے کی ممانعت ہے اُسی طرح کسی کافر کو مسلمان کہنے کی بھی سخت ممانعت ہے۔پوری امت مسلمہ اور تمام اسلامی مکاتب فکر کے لوگ مرزائیت کے کفر جو متفق ہوئے تو صرف اور صرف اُن دلائل کی روشنی ہوئی ہے جو آج بھی اپنی جگہ قائم ہیں اور مرزائیت کا خبیث پوداجبتک دنیا میں رہے گا وہ

دلائل بھی رہیں گے۔ لہٰذا مرزائیوں کے لیے نرم گوشہ رکھنے والے احباب کو چاہئے کہ تحقیق حق کے بغیر کسی کافر کو مسلمان کہنے کی وعید سے بچیں اور مرزائیوں کے پروپیگنڈے سے متاثر ہوکر مرزائیوں کو مسلمانوں کی صف میں شامل کرنے کا گناہ مول نہ لیں۔

سیکولر ذہنیت سے اگر سوچا جائے تب بھی کسی قیمت پر مرزائیوں کو مسلمان نہیں کہا جاسکتا اور نہ مرزائیوں اور مسلمانوں کو ایک قرار دیا جاسکتا ہے۔ رہی بات مرزائی دعوؤں کی؛ تو مسلمان ہونے کے ثبوت میں محض مرزائی دعوؤں کو پیش کیا جانا نہ صرف یہ کہ بے سود وباطل ہے بلکہ ان کا پیش کرنے والا مسئلے کو غلط رخ دینے کا مجرم قرار پاتا ہے۔ کیونکہ مرزائی خیالات ونظریات جب خود اُن دعوؤں کی تردید کرتے ہیں تو اُن کا اعتبار ہی کیا رہ جاتا ہے چہ جائیکہ انھیں بطور دلیل تسلیم کیا جائے۔ مثلاً آپ غور فرمائیں۔

اپنے لیٹریچر اور دنیا کی مختلف عدالتوں میں بھی بحث کے دوران قادیانیوں نے یہ تسلیم کیا ہے کہ وہ کسی بھی ایسے امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھ سکتے جو مرزا قادیانی کو نہ مانتا ہو۔ اس میں تین باتیں قابل غور ہیں۔

(۱)......قادیانیوں کے نزدیک عبادات کی قبولیت مشروط ہے مرزا قادیانی کی ذات و شخصیت سے جبکہ مسلمان کہے جانے والے تمام فرقوں کے نزدیک مدار قبولیت حضور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے۔ لہٰذا یہ بات کھل کر واضح ہوگئی کہ قادیانی اور مسلمان دونوں ایک نہیں ہوسکتے اس لئے کہ دونوں کے عقائد واعمال، دو الگ الگ ذات سے مربوط ہیں۔ پھر دونوں ایک دوسرے کے پیچھے نماز کیسے پڑھ سکتے ہیں۔

قادیانیوں کے مذکورہ اقرار کے ساتھ ساتھ مرزا قادیانی کی تعلیمات وہدایات سے بھی یہی واضح ہوتا ہے کہ قادیانی عقائد واعمال مرزا قادیانی کی ذات سے مربوط ہیں اور مسلمانوں کے عقائد واعمال حضور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے وابستہ ہیں۔ اس کے بیشمار حوالے پیش کئے جاسکتے ہیں مختصراً ثبوت کے لئے کچھ حوالے اُن لوگوں کے لیے پیش ہیں جو سیکولر ذہنیت رکھنے کا دعوی کرتے ہیں۔ مرزا نے لکھا ہے:

''خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں کے لئے مدار نجات ٹھہرایا جس کی آنکھیں ہوں دیکھے جس کے کان ہوں سنے'' (اربعین نمبر۴ در خزائن ج ۱۷ ص ۴۳۵۔ تصنیف دسمبر ۱۹۰۰ء)

''میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اس کے سب نوروں سے آخری نور ہوں بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے'' (کشتی نوح، خزائن ص ج ۱۹۔ سنہ تصنیف اکتوبر ۱۹۰۲ء)

''ہر ایک شخص جو موسیٰ کو مانتا ہو مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰؑ کو مانتا ہے مگر محمدؐ کو نہیں مانتا اور یا محمد کو مانتا ہے پر مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہے''

(قول مرزا بشیر احمد ایم اے پسر مرزا قادیانی، مندرجہ کلمۃ الفصل ص ۱۱۰)

اِن تینوں حوالوں سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہوگئی کہ قادیانی خیالات و نظریات میں مدار نجات مرزا قادیانی کی ذات ہے نہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات۔ جبکہ اسلامی عقائد ونظریات میں مرزا قادیانی کی ذات کو ماننا ہی کفر وزندقہ ہے لہٰذا یہ بات کھل کر سامنے آگئی کہ قادیانی اور مسلمان دونوں ایک نہیں ہوسکتے اور نہ ایک کہے جاسکتے ہیں۔

(۲)......محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کو اپنی نجات کا دار و مدار ماننے والے مسلمانوں کے تمام فرقے ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔ کسی کے یہاں نماز صحیح ہونے کے لئے مرزا کی ذات پر ایمان لانا کوئی شرط نہیں؛ جیسا کہ فریضۂ حج کے دوران عملی طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ اس طرح مرزا کی ذات کو نماز میں مشروط مان کر قادیانیوں نے اس مسئلہ میں خود کو ملت اسلامیہ سے بالکل الگ ایک جماعت ہونے کا اقرار کیا ہے۔ یہ ان کے لئے مسلمانوں سے عقائد واعمال اور روٹی سے لے کر مٹی تک، زندگی کے تمام شعبوں میں الگ ہونے اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے کا ایک بڑا ثبوت ہے۔ مزید اس کی تائید میں مرزا غلام احمد کے بیٹے مرزا بشیر احمد ایم اے کا دوٹوک فیصلہ موجودہ دور کے دانشوروں کے لئے پیش ہے۔

www.khatmenubuwwat.org

''اب تم کو اختیار ہے کہ یا مسیح موعودؑ کے منکروں کو مسلمان کہہ کر مسیح موعود پر کفر کا فتویٰ لگاؤ اور یا مسیح موعود کو سچا مان کر اس کے منکروں کو کافر جانو یہ نہیں ہوسکتا کہ تم دونوں کو مسلمان سمجھو کیونکہ آیت کریمہ صاف بتا رہی ہے کہ اگر مدعی کافر نہیں ہے تو مکذب ضرور کافر ہے پس خدارا اپنا نفاق چھوڑو اور دل میں کوئی فیصلہ کرو۔''

(کلمۃ الفصل ص۱۲۳۔مندرجہ ریویو آف ریلیجنز: جلد۱۴ مارچ و اپریل ۱۹۱۵ء)

(۳) ...... جو لوگ مرزائیوں کی حمایت میں نرم گوشہ رکھتے ہیں ان کو اس بات کی جانب توجہ دلانا از بس ضروری ہے کہ مرزا قادیانی کی ذات کے ساتھ ایمان، نجات، اور معاشرتی زندگی کو مشروط مان کر خود مرزا قادیانی اور اس کے خلفاء نے دوٹوک لفظوں میں یہ فیصلہ واضح کر دیا ہے کہ مسلمان اور قادیانی یہ دونوں دو کمیونٹی کے لوگ قرار دیئے جائیں گے۔ یہ دونوں کسی پلیٹ فارم پر بھی ایک قرار نہیں دیئے جاسکتے۔ اب دنیا کی کسی عدالت کو بھی مدعی کے اقرار کو بحال رکھنے کا حق تو حاصل ہے اس کے برعکس فیصلہ کرنے کا حق نہیں ہوسکتا۔ مدعی قادیانیوں نے جب یہ فیصلہ واضح کر دیا کہ ''یہ نہیں ہوسکتا کہ تم دونوں کو مسلمان سمجھو'' تو مناسب یہی ہے کہ ان کے اس فیصلہ کو مان لیا جائے کہ یہ دونوں دو کمیونٹی کے لوگ ہیں ایک جگہ نہ جمع ہوسکتے ہیں نہ ایک قبرستان میں دفن ہوسکتے ہیں۔

ان تینوں امور کو سامنے رکھ کر آپ خود فیصلہ کریں کہ ایک طرف مسلمان ہونے کا زبانی دعوی اور دوسری طرف علمی طور پر مسلمانوں سے علیحدگی کے تصورات ونظریات؛ یہ دونوں ایک جگہ کیسے جمع ہوسکتے ہیں۔ یقیناً قول وعمل میں تضاد کی صورت میں زبان ودعویٰ پر عمل کو ترجیح دی جائے گی اور قادیانیوں کو خود ان کے عمل کی بنیاد پر غیر مسلم ہی کہا جائے گا۔

بعض لوگ قادیانیوں کی جانب سے پھیلا ہوئے اس مغالطہ میں بھی مبتلا رہتے ہیں کہ خود کو مسلمان کہنے والے تمام مکاتب فکر کے لوگ آپس میں خود ہی ایک دوسرے کی تکفیر کرتے رہتے ہیں اس لیے ان سب لوگوں نے ملکر قادیانیوں کی تکفیر کی تو اسکا کوئی اعتبار نہیں۔ تو اس سلسلہ میں واضح رہے کہ باہمی تکفیر کے یہ فتوے انفرادی حیثیت رکھتے ہیں

www.khatmenubuwwat.org

یعنی تمام بریلوی علماء نے تمام دیوبندیوں کی یا دیوبندی مکتب فکر کے تمام علماء نے تمام بریلویوں کی یا تمام اہل حدیث یا جماعت اسلامی وغیرہ نے کلی طور پر ایک دوسرے کی تکفیر کبھی نہیں کی۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر مکتب فکر میں چند عناصر ایسے رہے ہیں جو فروعی مسائل کو باہمی تشدد کی بنیاد پر تکفیر کی حد تک لے گئے ورنہ اعتدال پسند علماء کی اکثریت نے ہمیشہ اس بے احتیاطی اور شدت پسندی کی مذمت کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مشترکہ مسائل میں سب ایک دوسرے سے جڑ جاتے ہیں۔ برخلاف قادیانیوں کے کہ انکے کفر پر سبھی متفق ہیں۔

بہرکیف مرزا قادیانی کے کفریہ اسباب ہی پر مشتمل حضرت علامہ نور محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا یہ مختصر رسالہ ہے جس میں حضرت مصنفؒ نے خود مرزائی تحریروں کی روشنی میں مرزائیوں کے اسلام مخالف خیالات ونظریات کی تحقیق وتفتیش فرمائی ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ اِن عقائد کے ہوتے ہوئے مرزائی مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں۔ جدید کمپوزنگ وسیٹنگ و علامات ترقیم کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ بعض مقامات پر حواشی یا ذیلی عنوان کی بڑھانے بھی ضرورت پیش آئی ہے۔ مرزائی کتب کے حوالے مرزائیوں کی جانب سے طبع شدہ ''روحانی خزائن'' سیٹ سے درج ہیں تاکہ مرزائی انکار نہ کرسکیں۔

یہ رسالہ بھی احتساب قادیانیت کے جلد نمبر ۱۷ مطبوعہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان سے لیا گیا ہے اِس نئی کتابت کا سارا دار و مدار اسی ایڈیشن پر ہے جو حضرت مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا صاحب نے فراہم کیے تھے۔ اس سلسلہ میں ہم باوا صاحب اور عالمی مجلس کے اکابر دونوں کے شکر گذار ہیں کہ انھوں نے اکابر کے اس وقیع علمی سرمایہ کو محفوظ رکھا اور اس سے امت کو استفادہ کا موقع فراہم فرمایا۔ فجزاھم اللہ خیراً۔

شاہ عالم گورکھپوری

دارالعلوم دیوبند

۲۴ شعبان ۱۴۲۸ء ۷ ستمبر ۲۰۰۶ھ

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ وحدہ والصلوٰۃ و السلام علی من لا نبی بعدہ و علی الہ و اصحابہ اجمعین

یوں تو مہدی بھی عیسیٰ بھی ہو سلمان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ کہ مسلمان بھی ہو

مرزا غلام احمد قادیانی مقام قادیان ضلع گورداس پور (پنجاب) میں پیدا ہوئے اور سن بلوغ کے بعد سیالکوٹ کی کچہری میں پندرہ روپے ماہوار کی ملازمت کی۔ لیکن اس پر بھی آپ کو خورد و نوش کی الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات نہیں ملی، تو آپ نے مختاری کا امتحان دیا۔ بدقسمتی سے اس میں بھی آپ کو ناکامی ہوئی، تو جلب منفعت وطلب زر کی چلتی ہوئی تدبیر یہ نکالی کہ ایک اشتہار اس عنوان کا شائع کیا کہ حقانیت اسلام پر ایک کتاب لکھی جاوے گی جو ایک اشتہار ایک مقدمہ اور چار فصل اور ایک خاتمہ اور تین سو محکم دلائل پر مشتمل ہوگی اور قیمت اس کی پانچ روپے اور دس روپے فی جلد پیشگی ہوگی۔

(اشتہار براہین احمدیہ در دیباچہ خزائن ج ۱ص ۳)

مسلمانوں نے خدمت اسلام سمجھ کر مرزا قادیانی کی آواز پر لبیک کہا اور چہار طرف سے روپے کی بارش ہوگئی اور مرزا قادیانی مالا مال ہوگئے۔ جب مرزا قادیانی کی منہ مانگی مراد حاصل ہوگئی تو تین سو بے نظیر دلائل کے بجائے اپنی تعلیوں اور بلند پروازیوں کو حاشیہ در حاشیہ میں لکھ کر ایک پشتارہ براہین احمدیہ کے نام سے تیار کر دیا اور جلد چہارم (اگر اس کو کوئی عقلمند چہارم کہہ سکے) کے آخیر میں یہ لکھ کر کہ ’’اب براہین کی تکمیل خدا نے اپنے ذمہ لے لی ہے‘‘ اس کی اشاعت بند کر دی۔ جب لوگوں نے اپنے روپے کا تقاضہ کیا تو ان کو ’’دنی الطبع کمینہ سفیہہ‘‘ وغیرہ مہذب الفاظ سے ڈانٹ دیا اور سارا روپیہ ہڑپ کر گئے۔

(ایام الصلح خزائن ج ۱۴ص ۴۲۲)

www.khatmenubuwwat.org

اس اثناء میں مرزا قادیانی کو خورد و نوش کی پریشانیوں سے نہ صرف نجات ملی بلکہ ایک دولت مند و متمول رئیس ہوگئے۔ چنانچہ لکھتے ہیں کہ:

’’مجھے اپنی حالت پر خیال کر کے اس قدر بھی اُمید نہ تھی کہ دس روپیہ ماہوار بھی آئیں گے مگر خدا تعالیٰ جو غریبوں کو خاک میں سے اٹھاتا اور متکبّروں کو خاک میں ملاتا ہے۔ اُسی نے ایسی میری دستگیری کی کہ مَیں یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ ابتک تین لاکھ کے قریب روپیہ آچکا ہے۔‘‘

(حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ص ۲۲۱، نزول المسیح خزائن ج ۱۸ص ۴۱۰، اربعین نمبر ۲ حاشیہ خزائن ج ۱۷ص ۳۵۱)

مرزا قادیانی جیسے آزاد، روشن و متلون المزاج، اس بے فقری و تمول میں ایسے سرشار و بدمست ہوئے کہ بڑے بڑے رفیع مراتب و وقیع منازل کے پریشان خواب دیکھنے لگے۔

دعاوی مرزا

چنانچہ آپ اتنے مختلف دعاوی کے مدعی ہوئے ہیں کہ بقول شخصے ’’داڑھی سے موچھیں بڑی‘‘ فرماتے ہیں کہ:

۱......میں محدث ہوں۔ ۲......مجدد ہوں۔ ۳......مسیح موعود ہوں۔ ۴......مثیل مسیح ہوں ۵......مہدی ہوں۔ ۶......ملہم ہوں۔ ۷......حارث موعود ہوں۔ ۸......رجل فارسی ہوں۔ ۹......کرشن اوتار ہوں۔ ۱۰......خاتم الانبیاء ہوں۔ ۱۱......خاتم اولیاء ہوں۔ ۱۲......خاتم الخلفاء ہوں۔ ۱۳......چینی الاصل ہوں۔

(۱)......ان تمام دعوؤں کو ذیل کے حوالوں میں بحوالہ روحانی خزائن دیکھئے:
(۱) توضیح المرام خزائن ج ۳ص ۱۷، ۱۸۔ (۲) حمامۃ البشریٰ خ ۷ص ۱۱۱۔ (۳) ازالۃ الاوہام خ ۳ص ۶۸۶۔ (۴) تبلیغ رسالت ص ۲۱ جلد ۱۔ (۵) تذکرۃ الشہادتین خ ۲۰ص ۲، ۳ (۶) تریاق القلوب خ ۱۵ص ۶۸۔ (۷) ازالہ اوہام حاشیہ خ ۳ص ۹۷۔ (۸) تحفہ گولڑویہ خ ۱۷ص ۲۹۔ (۹) لیکچر سیالکوٹ خ ۲۰ص ۳۳۔ (۱۰) ایک غلطی کا ازالہ خ ۱۸ص ۸، ضمیمہ النبوۃ فی الاسلام ص ۱۰۸۔ (۱۱) خطبہ الہامیہ خ ۱۶ص ۳۵۔ (۱۲) تریاق القلوب خ ۱۵ص ۱۵۹۔ (۱۳) تحفہ گولڑویہ خ ۱۷ص ۳۹۔ (ش)

۱۴......معجون مرکب ہوں۔۱۵......یسوع کا ایلچی ہوں۔۱۶......مسیح ابن مریم سے بہتر ہوں۔۱۷......حسین سے بہتر ہوں۔۱۸......رسول ہوں۔۱۹......مظہر خدا ہوں۔۲۰...... خدا ہوں۔ ۲۱...... مانند خدا ہوں۔۲۲......خالق ہوں۔۲۳......خدا کا نطفہ ہوں۔۲۴...... خدا کا بیٹا ہوں۔۲۵......خدا کی بیوی ہوں۔۲۶......خدا کا باپ ہوں۔۲۷ بروزی محمد واحمد ہوں۔۲۸......تشریعی نبی ہوں۔۲۹......حجر اسود ہوں۔۳۰......ذوالقرنین ہوں۔ ۳۱......آدم ہوں۔۳۲......نوح ہوں۔۳۳......ابراہیم ہوں۔۳۴......یوسف ہوں۔ ۳۵......موسیٰ ہوں۔ ۳۶......داؤد ہوں۔ ۳۷......سلیمان ہوں۔۳۸......یعقوب ہوں۔۳۹......تمام انبیاء کا مظہر ہوں۔۴۰......تمام انبیاء سے افضل ہوں۔۴۱......احمد مختار ہوں۔۴۲...... بشارت اسمہ احمد کا میں ہی مصداق ہوں۔۴۳...... مریم ہوں۔ ۴۴......میکائیل ہوں۔۴۵...... بیت اللہ ہوں۔۴۶......آریوں کا بادشاہ ہوں۔ ۴۷......امام الزماں ہوں۔۴۸......شیر ہوں۔(قالین کے)۴۹......محی ہوں (زندہ کرنے والا) ۵۰......ممیت ہوں (مارنے والا)۔

www.khatmenubuwwat.org

(۱۴) تریاق القلوب خ ۱۵اص ۶۴ (۱۵) تحفہ قیصریہ خ ۱۲اص ۲۳۔(۱۶) دافع البلاء خ ۱۸اص ۲۰۔ (۱۷) دافع البلاء خ ۱۸اص ۱۳۔(۱۸) دافع البلاء خ ۱۸اص ۲۰۔(۱۹) حقیقۃ الوحی ۲۲ص ۱۵۴۔(۲۰) آئینہ کمالات اسلام خ ۵ص ۵۶۴۔(۲۱) اربعین حاشیہ خ ۱۷اص ۲۵۔(۲۲) نصرۃ الحق خ ۲۱اص ۹۵۔ (۲۳) اربعین نمبر ۳ خ ۱۷اص ۲۹۔(۲۴) حقیقۃ الوحی خ ۲۲ص ۸۶ (۲۵) تتمہ حقیقۃ الوحی خ ۲۲ص ۱۴۳ (۲۶) حقیقۃ الوحی ص ۱۴۳ (۲۷) حقیقۃ الوحی ص ۷۲ (۲۸) اربعین نمبر ۴ خ ۱۷اص ۷ (۲۹) ضمیمہ حقیقہ الوحی الاستفتاء خ ۲۲ص ۴۱۔(۳۰) نصرۃ الحق خ ۲۱اص ۹۰ (۳۱) نصرۃ الحق ص ۸۵ (۳۲) نصرۃ الحق ص ۸۶ (۳۳) نصرۃ الحق ص ۸۷ (۳۴) نصرۃ الحق ص ص ۸۸ (۳۵) نصرۃ الحق ص ۸۸ (۳۶) نصرۃ الحق ص ۸۹ (۳۷) نصرۃ الحق ص ۸۹ (۳۸) درثمین ص ۸۵ (۳۹) نصرۃ الحق خ ۹۰ (۴۰) درثمین فارسی ص ۲۸۷ (۴۱) درثمین فارسی ص ۲۸۷ (۴۲) القول الفصل بحوالہ ازالہ اوہام خ ۳ ص ۶۷۳ (۴۳) حقیقت الوحی خ ۲۲ص ۳۴۸ (۴۴) حاشیہ اربعین نمبر ۳ خ ۱۷اص ۲۵ (۴۵) حاشیہ اربعین نمر ۴ خ ۱۷اص ۱۵ (۴۶) حقیقت الوحی خ ۲۲ص ۱۵۵ (۴۷) ضرورۃ الامام خ ۱۳اص ۲۴ (۴۸) کرامات الصادقین خ ۷ص ۵۴ (۴۹) خطبہ الہامیہ ص ۲۳ (۵۰) خطبہ الہامیہ ص ۲۳۔(ش)

مرزا قادیانی کے ان کفر آمیز بلند و بانگ دعاوی مختلفہ کی طویل فہرست پر سرسری نظر ڈال کر ہر عقلمند انسان اس امر کے اظہار پر مجبور ہوگا کہ آپ کا قلب ایمان سے اور دماغ عقل سے یکسر خالی تھا اور اس قابل بھی نہیں تھے کہ صحیح الدماغ انسانوں کی صف میں کھڑے ہوسکیں۔جیسا کہ خود مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ:

''راست باز اور عقلمند کے کلام میں تناقض نہیں ہوتا''

(ست بچن خزائن ج ۱۰اص ۱۴۲)

اور

''جھوٹے کے کلام میں تناقض ضرور ہوتا ہے''

(ضمیمہ براہین احمدیہ خزائن ج ۲۱اص ۲۷۵)

اس لیے مرزائیو! بتاؤ کہ مرزا قادیانی بقول خود کون تھا؟

آپ ہی اپنے ذرا جور و ستم کو دیکھیں
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی

اور ان دعاوی باطلہ کے ساتھ مرزا قادیانی کے اس فرمان کو پڑھیے کہ:

'' کیوں کہ جو لوگ خدائے تعالیٰ سے الہام پاتے ہیں وہ بغیر بُلائے نہیں بولتے اور بغیر سمجھائے نہیں سمجھتے اور بغیر فرمائے کوئی دعویٰ نہیں کرتے اور اپنی طرف سے کسی قسم کی دلیری نہیں کرسکتے'' (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ص ۱۹۷)

اس کا صاف مطلب یہ ہوا کہ مرزا قادیانی کے ان مذکورۃ الصدر دعاوی مختلفہ کی بنیاد معاذ اللہ خدائی القاء والہام پر ہے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم والہام کے مطابق رسالت ونبوت حتیٰ کہ خدا کا دعویٰ کیا۔اس کو دیکھ کر ملت اسلامیہ کا ہر فرد اس امر کا یقین کرے گا کہ مرزا قادیانی (معہ اپنی امت کے) مومن و مسلمان نہیں تھے اور جو کچھ آپ پر الہام ہوتا تھا وہ سب شیطان لعین کی کارفرمائیاں تھیں۔کیوں کہ خدائے برتر اس قسم کی بکواس و متضاد خیالات سے منزہ اور وراء الوراء ہے۔

کفریات مرزا

ابنیت وشرک کا ایک بھیانک مظاہرہ

شریعت اسلامیہ کا ایک امتیازی مسلمہ مسئلہ ہے کہ باری تعالیٰ اپنی ذات وصفات میں ایسا بےنظیر و بےمثل ہے کہ کوئی ہستی اس کی مماثلت ومشارکت کا وہم بھی نہیں کرسکتی اور وہ انسانی عقل وادراک سے وراء الوراء اور انسانی عیوب و ہر قسم کے نقائص سے مبرا ومنزہ ہے۔ چنانچہ اس مستحکم مسئلہ توحید الٰہی پر قرآن کریم اور احادیث صحیحہ کا حرف حرف بلکہ مسلمان کا بچہ بچہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہتا ہوا شاہد عدل ہے۔ اب جو الہام وکشوف اور اقوال وافعال توحید الٰہی اور قرآن وحدیث کے مسلمہ اصول کے خلاف ہوں گے، وہ شیطانی الہامات وکشوف کہلائیں گے اور جس پر وہ شیطانی الہامات نازل ہوتے ہیں شریعت اسلامیہ میں اس کے ساتھ شیطان جیسا برتاؤ رکھا جائے گا۔ جیسا کہ خود مرزا قادیانی لکھتے ہیں:

۱..... ”جو شخص ایسی بات کہے جس کی شرع میں کوئی اصل نہ ہو خواہ وہ شخص ملہم یا مجتہد ہی کیوں نہ ہو۔ سمجھ لینا چاہئے کہ شیطان اس سے کھیلتا ہے۔ (الی ان قال) جو الہام وکشف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق کے برخلاف ہو وہ شیطانی القاء ہے“

(ترجمہ از عربی، آئینہ کمالات اسلام خزائن ج۵ ص۲۱)

۲..... ”اور میں جانتا ہوں کہ قرآن کریم سے مخالف ہوکر کوئی الہام صحیح نہیں ٹھہر سکتا“ (تبلیغ رسالت ج۲ ص۲۵، مجموعہ اشتہارات ج۱ ص۲۳۵)

اسی معیار پر مرزا قادیانی کے چند الہامات کی جانچ کی جاتی ہے۔ اگر شریعت اسلامیہ کے اصول پر صحیح اتر آئیں تو فبہا ورنہ وہ الہامات شیطانی ہیں۔ وہ شیطان مرزا قادیانی سے

کھیل کررہا ہے اور دونوں نامور ومشہور ہستیاں مخلوق خدا کو گمراہ کرنے میں مساویانہ طور پر جدوجہد کررہی ہیں۔ پس مسلمان دونوں کو اسلام سے خارج، کافر، ملعون ماننے پر مجبور وحق بجانب ہیں۔

مرزا قادیانی خدا کے بیٹے تھے

مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ مجھ پر یہ الہام ہوا:

۱..... ”اسمع ولدی“ ”سن اے میرے بیٹے مرزا“ (البشریٰ جلد۱ ص۴۹)

۲..... ”انت منی بمنزلة ولدی“ ”اے (مرزا) تو میرے بیٹے کے برابر ہے

(حقیقت الوحی خزائن ج۲۲ ص۸۹)

۳..... ”انت منی بمنزلة اولادی“ (دافع البلاء خزائن ج۱۸ ص۲۲۷)

۴..... ”مسیح اور اس عاجز کا مقام ایسا ہے کہ اس کو استعارہ کے طور پر ابنیت کے لفظ سے تعبیر کرسکتے ہیں۔ اور ایسا ہی یہ وہ مقام عالیشان مقام ہے کہ گذشتہ نبیوں نے استعارہ کے طور صاحب مقام ہٰذا کے ظہور کو خدا تعالیٰ کا ظہور قرار دیا اور اُس کا آنا خدا تعالیٰ کا آنا ٹھہرایا ہے“

(توضیح المرام خزائن ج۳ ص۶۴)

کون نہیں جانتا کہ اسلام میں عقیدہ ابنیت وولدیت کو بیخ وبن سے اکھاڑ کر توحید الٰہی کی بنیادیں خوب مستحکم ومضبوط کردی گئی ہیں۔ جیسا کہ قرآن کریم کی سورۃ اخلاص ودیگر آیات اور اسلام کا مشہور کلمہ لا الٰہ الا اللہ اس پر شاہد ہے۔ لیکن اس کے باوجود مرزا قادیانی ولدیت وابنیت کا اعلان کررہے ہیں تو اسلامی شریعت میں مرزائیت کو وہی درجہ حاصل ہے جو عیسائیت کا ہے۔ یعنی ان دونوں کے پیرو اسلام میں داخل نہیں ہیں۔

کفریہ الہام

۱..... ”انما امرك اذا اردت شیئاان تقول له کن فیکون“

(حقیقت الوحی خزائن ج۲۲ ص۱۰۸)

www.khatmenubuwwat.org

۲......اے مرزا تیرا اختیار یہ ہے کہ جب تو کسی کام کو ہو جا کہے تو ہو جاتا ہے‘‘

(رسالہ ریویو نمبر۳ ج۴ ص۱۳۰ بابت مارچ ۱۹۰۵ء)

۳......’’اے غلام احمد اب تیرا مرتبہ یہ ہے کہ جس چیز کا تو ارادہ کرے اور صرف کہ دے کہ ہو جا، وہ چیز ہو جاتی ہے‘‘

(اخبار بدر مورخہ ۲۳؍فروری ۱۹۰۵ء)

قرآن کریم میں یہ صفتِ کن فیکونی صاف صاف ’’انما امرہ اذا اراد شیًا ان یقول لہ کن فیکون (یٰسٓ:۸۲) باری تعالیٰ ہی کے لیے خصوصیت سے بیان کی گئی ہے۔لیکن مرزا قادیانی اپنے حق میں اس کو چسپاں کرتے ہیں تو حسب اصول شریعت یہ الہام شیطانی اور باطل ہے اور مرزا قادیانی اس الہام پر عقیدہ واعتماد رکھنے کی وجہ سے اسلام سے خارج ہیں اور جو لوگ باوجود اس کفر کے مرزا قادیانی کو مسلمان وغیرہ تصور کرتے ہیں ان کے لیے بھی اسلام میں کوئی ٹھکانہ نہیں ہے۔

۴......’’ انت منی و انا منک ‘‘(دافع البلاء خزائن ج۱۸ ص۲۲۷)[۱]

۵......’’انت معی و انا معک ...... اعمل ما شئت فانی غفرت لک ‘‘

(البشریٰ ج۱ ص۴۶)

۶......’’ انت من مائنا وھم من فشل‘‘(اربعین نمبر۳ خ۱۷ ص۴۲۳)

مندرجہ بالا ہر ایک الہام اسلام کے مایہ ناز مسئلہ وحدانیت کے سراسر مخالف ہے اور کفر و شرک سے لبریز ہے اس لیے اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ الہامات شیطانی اور مرزا قادیانی (جو اسکے ملہم ہیں) شیطان لعین کے پیروکار ہیں؛ اسلام کے نہیں۔ ہر کہ شک آرد کافر گردد۔

۷......’’ اعطیت صفت الافناء و الاحیاء من الرب الفعال ‘‘

ترجمہ: مجھ کو فنا کرنے زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے‘‘

(خطبہ الہامیہ خزائن ج۱۶ ص۵۵)

[۱] ۴۔تو مجھ سے ہوا میں تجھ سے۔۵۔تو میرے ساتھ ہے اور میں تیرے ساتھ تیرا جو جی چاہے کر میں نے سب گناہ تیرے بخش دیئے۔۶۔مرزا تو ہمارے پانی (نطفہ) سے ہے اور دوسرے لوگ خشکی سے۔مصنفؒ

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ زندہ کرنا اور مارنا خدائے تعالیٰ کی صفت خاص ہے۔ لیکن مرزا قادیانی کی ہوس رانی وکفر گوئی ملاحظہ فرمائیے کہ ’’احیاء وافناء کا مالکانہ‘‘ اختیار آپ کو حاصل ہے۔یعنی دوسرے لفظوں میں مرزا قادیانی کا دعوی نمرود کے دعوے ’’اَنَا اُحۡیٖ وَ اُمِیۡتُ :(البقرۃ:۲۵۸) کے دوش بدوش ہے۔اس لیے ہم تمام مسلمانوں کا یہ قطعی عقیدہ ہے کہ مرزا قادیانی اور نمرود دونوں ایک ہی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔

مرزا قادیانی نے مے پی کر یہ یہ کیسی چال کی
محتسب سے جا ملے رندوں کے مخبر بن گئے

۸......’’جس نے مجھ سے بیعت کی رب سے بیعت کی‘‘

(مفہوم: دافع البلاء خزائن ج۱۸ ص۲۲۶)

۹......’’اللہ تعالیٰ میری محفل میں حاضر ہوا‘‘(خزینۃ المعارف ج۱ ص۱۵۶)

مرزائیو! یہ تم کو مبارک ہو کہ تمھارے گُرو پیر، مرزا قادیانی کی بیعت خدا تعالیٰ کی بیعت ہے۔جبھی تو خدا، مرزا قادیانی کی بزم میں حاضر ہوا۔

ناظرین فرمایئے! ایسے شخص کے متعلق کیا فیصلہ ہے؟۔

میرے دل کو دیکھ کر میری وفا کو دیکھ کر
بندہ پرور منصفی کرنا خدا کو دیکھ کر

۱۰......الف’’خدا قادیان میں نازل ہوگا‘‘(البشریٰ ج۱ ص۵۶)

ب ’’اب خود خدا نازل ہوگا اور اُن لوگوں سے آپ لڑے گا۔جو سچائی سے لڑتے ہیں۔‘‘(کشتی نوح خزائن ج۱۹ ص۷۶)

ایک پر لطف الہام اور ملاحظہ فرمایئے کہ خداوند تعالیٰ مرزا قادیانی کے گھر میں جنم لے رہا ہے کہ:

’’ انّا نبشّرک بغلام مظھر الحق و العلیٰ کانّ اللہ نزل من السّمآء ‘‘

(حقیقۃ الوحی خزائن ج۲۲ ص۹۸)

www.khatmenubuwwat.org

یعنی ہم تجھے ایک ایسے بیٹے کی بشارت دیتے ہیں جو سچائی ظاہر کرنے والا ہوگا۔ گویا خودخدا آسمان سے اترے گا۔ گویا معاذ اللہ خدا مرزا قادیانی کے گھر میں جنم لے کر اُنکا بیٹا بنا۔ حاشاوکلا! اگر ایسے لوگوں کے لیے بھی اسلام میں کوئی درجہ ہوسکتا ہے تو نہیں معلوم کفر کیا چیز ہے اور کافر کس کو کہتے ہیں اور وہ کون لوگ ہیں؟۔

۱۱...... ” اغفر و ارحم من السماء ربنا عاج “

(براہین احمدیہ حاشیہ خزائن ج۱ص۶۶۲)

مرزائیو! عاج کے معنی تمھارے گُرو مرزا قادیانی کو معلوم نہیں ہوئے لیکن میں بتاتا ہوں کہ لغت میں اس کے معنی ہاتھی دانت استخوان فیل، گوبر (منتخب اللغات ص۳۰۴) وغیرہ ہیں۔ لہٰذا اس الہام کی روشنی میں اپنے خدا کو ہاتھی دانت، استخوان، گوبر، لید، سمجھ سکتے ہو۔ جیسی گنجی دیوی ویسے اُس کے اُوت پجاری۔

مرزا قادیانی خودخدا تھے (معاذ اللہ)

www.khatmenubuwwat.org

مرزا قادیانی نے کہا تھا کہ عنقریب خدائی کا دعوی کروں گا اور میری امت اس کی تصدیق کرے گی۔ چنانچہ آپ خدا بن بیٹھے لیکن افسوس ان کی امت نے اس دعویٔ خدائی کی تصدیق نہیں کی۔ مگر اہل اسلام کو فرعون ونمرود جیسا خدا تسلیم کرتے ہیں۔

۱...... ” رایتنی فی المنام عین اللہ و تیقنت اننی ھو “

(آئینہ کمالات اسلام خزائن ج۵ص۵۶۴)

میں (مرزا قادیانی) نے خواب میں دیکھا کہ ہو بہو اللہ ہوں اور یقین کیا کہ میں وہی ہوں۔

۲...... ” دانیال نبی نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائیل رکھا ہے اور عبرانی میں لفظی معنی میکائیل کے ہیں ” خدا کے مانند اور مثل “

(اربعین نمبر۳ حاشیہ خزائن ج۱۷ص۴۱۳)

قرآن مجید بلند آواز سے کہہ رہا ہے ” لیس کمثلہ شئ “ (شوری ۱۱) وہ بے مثل ہے۔

مگر چودہویں صدی کے مجددِ کفر وبدعت، مرزا قادیانی فرماتے ہیں کہ میں خدا کے مانند ہوں۔ اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ نہایت قطع ویقین سے کہتے ہیں کہ میں خدا ہوں۔ مرزائی دنیا میں مرزا قادیانی کا دعویٔ خدائی کچھ اچھی نظروں سے نہیں دیکھا گیا۔ تو ان کے کاسہ لیسوں و عبودیت کشوں نے اس دعوے کی اس طرح سے مرمت کی کہ یہ دعوی خواب کا ہے جیسا کہ عبارت مرزا قادیانی میں خودموجود ہے کہ ” میں نے خواب ...... الخ “ اس لیے اس دعوے کی نہ کچھ حقیقت ہے اور نہ اعتبار کے قابل۔

اگرچہ امت مرزائیہ نے مرزا قادیانی کو زبردستی مرتبہ ربوبیت والوہیت سے گرا کر بندوں اور انسانوں کے زمرے میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن مرزا قادیانی کے اس دعویٔ خدائی کی طنابیں کچھ ایسی نہیں تھیں جو ڈھیلی ہو جاتیں۔ کیوں کہ مرزا قادیانی کہتے ہیں کہ:

” نبی کی خواب ایک قسم کی وحی ہوتی ہے “ (ازالہ اوہام خزائن ج۳ص۲۰۴)

۳...... ” اور جو لوگ خدائے تعالیٰ سے الہام پاتے ہیں...... وہ بغیر فرمائے کوئی دعوی نہیں کرتے اور اپنی طرف سے کسی قسم کی دلیری نہیں کر سکتے “

(ازالہ اوہام خزائن ج۳ص۱۹۷)

اور آپ (مرزا جی) کا مشہور الہام ہے:

۴...... ” وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحیٰ “

(مرزا) اپنی خواہش سے نہیں بولتا بلکہ وحی والہام کے موافق بولتا ہے۔

(اربعین نمبر۳ ج۱۷ص۴۲۶)

اور مرزا قادیانی (بقول خود) نبی ورسول اور ملہم ہیں اور امت مرزائیہ مرزا قادیانی کی نبوت ورسالت اور الہام پر ایمان رکھتی ہے اور اسی کو سرمایہ نجات سمجھتی ہے۔ اس لیے مرزا قادیانی کا یہ دعوی الوہیت، منامی وخیالی نہیں بلکہ حقیقی وقطعی ہے۔ حیرت وافسوس ہے اس مرزائی خدا کے نافرمان وسرکش بندوں پر جو اس کی اُلوہیت کے کنگروں کے مسمار

کرنے میں جدوجہد کررہے ہیں۔مگر ہم تمام مسلمان، مرزا قادیانی کے اس دعویٔ خدائی کی قدر کرتے ہوئے یہ قطعی عقیدہ رکھتے ہیں کہ آپ کا یہ دعوی فرعون کے دعوی '' انا ربکم الاعلی ''(النازعات:۲۴) کے دوش بدوش ہے اور یہ دونوں نامور ہستیاں ایک ہی سلسلہ کی دو کڑیاں ہیں، مرزائیو! سنتے ہو!

مجھ سا مشتاق زمانہ میں نہ پاؤ گے کبھی — گرچہ ڈھونڈو گے چراغ رخ زیبا لے کر

اور لطف یہ کہ اس قسم کے تمام شرکیہ وکفریہ اقوال کے متعلق مرزا قادیانی کا خیال یہ ہے کہ اس کی بنیاد وحی الٰہی والہام ازلی پر ہے کہ جس طرح قرآن کریم کا لفظ لفظ وحی الٰہی ہے اور ہر قسم کی غلطیوں وعیبوں سے پاک ہے اسی طرح ہمارے یہ الہامات ہیں۔ کیوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح میں بھی ''وَمَا یَنطِقُ عَنِ الْھَوی '' کے ماتحت بولتا ہوں اور اپنی طرف سے کسی قسم کی دلیری نہیں کرتا۔

۱...... آنچہ دادست ہر نبی را جام — داد آں جام رامرا بتمام
ہمچوں قرآں منزہ اش دانم — از خطاہا ہمیں است ایمانم
(نزول المسیح خزائن ج۱۸ص۴۷۷)

۲...... ''مگر مَیں خدا تعالےٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مَیں اِن الہامات پر اُسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دُوسری کتابوں پر۔ اور جس طرح مَیں قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں اُسی طرح اِس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے۔ خدا کا کلام یقین کرتا ہوں ''(حقیقت الوحی خزائن ج۲۲ص۲۲۰)

۳...... '' مَیں خدا تعالےٰ کی تیئیس ۲۳ برس کی متواتر وحی کو کیونکر رد کرسکتا ہوں۔ مَیں اُسکی اِس پاک وحی پر ایسا ہی ایمان لاتا ہوں جیسا کہ اُن تمام خدا کی وحیوں پر ایمان لاتا ہوں جو مجھ سے پہلے ہو چکی ہیں''
(حقیقت الوحی خزائن ج۲۲ص۱۵۴)

ان خرافات وکفریات کو کلام الٰہی سمجھنا اور اس پر ایمان واعتقاد رکھنا ہی مرزائیت کے فنا فی الکفر و بددینی کی ایک نہ مٹنے والی علامت ہے۔ کیوں کہ مرزائی دنیا میں خدا ایک ایسی ذات تسلیم کیا گیا ہے کہ جس نے سابقہ وحیوں اور کلاموں میں اپنی وحدانیت اور اُلوہیت کو مدلل کر کے جزو ایمان و باعث نجات قرار دیا اور اُن مذاہب وادیان کو جنھوں نے توحید و اُلوہیت کے خلاف آواز بلند کی ان کو باطل پرست کفر نواز، مشرک قرار دے کر اخروی نجات سے محروم کر دیا۔ لیکن اسی خدا کی جدت نوازی وتجدد پسندی ملاحظہ فرمائیے کہ اپنی وحدانیت و بےنظیری پر پانی پھیر دیتا ہے اور مرزائیت کے آسمانی دولہا کو مسند اُلوہیت پر بٹھا کر اپنا شریک وسہیم تسلیم بنالیتا ہے (معاذ اللہ) ایں چہ بوالعجبی است۔

عذر لنگ

جب مسلمان، مرزا قادیانی کے اس قسم کے کفریات وخرافات پیش کر کے ان کو دائرۂ اسلام سے باہر اور ان کی نبوت ورسالت وغیرہ کو خاکستر کر دیتے ہیں تو مرزائیت کے کاسہ لیسوں میں ایک عجیب قسم کی سراسیمگی وکھلبلی پڑ جاتی ہے اور ایک فریب وعذر لنگ، اسلام ومرزا کے متعلق یہ بیان کرتے ہیں کہ مرزا قادیانی کے جس قدر الہامات واقوال بظاہر شریعت اسلامیہ کے خلاف معلوم ہوتے ہیں وہ سب حالاتِ وجد وجذب کے ہیں۔ جیسا کہ اسلام میں بہت سے بزرگانِ سلف مثل بایزید بسطامی، منصور، امام شبلی، وغیرہم کے ایسے مشہور اقوال ہیں جن کو شریعتِ اسلامیہ سے کچھ لگاؤ نہیں بلکہ ظاہراً سراسر کفر و شرک ہیں۔ لیکن علماء اسلام ان کے متعلق حالت سکُر وجذب کا عذر پیش کر کے ان بزرگوں کو معذور سمجھتے ہیں جس سے ان کے اسلام وایمان میں تو در کنار، کرامت و بزرگی میں بھی فرق نہیں آتا ہے۔ اسی طرح مرزا قادیانی کے اقوال والہامات بھی مجذوبانہ حالت میں صادر ہوئے ہیں، اس لیے آپ کے اسلام وایمان پر بھی کوئی ضرب نہیں پڑے گی۔

ناظرین! امت مرزائیہ کا یہ ایک چلتا ہوا فریب ومنتر ہے جو سادہ لوح وناواقف مسلمانوں کو قابو میں لانے کے لیے تراشا گیا ہے۔ ورنہ اس کی حقیقت نقش برآب سے

www.khatmenubuwwat.org

بھی بالاتر ہے۔

اوّل: تو اس لیے کہ صوفیائے کرام نے اپنی وجدانی حالت میں جو کچھ فرمایا ہے، اس کی بنیاد وحی الٰہی اور نبوت خداوندی پر نہیں رکھی؛ یعنی انھوں نے نہ دعویٰ نبوت کیا اور نہ یہ کہا کہ یہ من جانب اللہ الہام و وحی الٰہی ہے۔ بخلاف مرزا قادیانی کے وہ مدعی نبوت تھے اور ان تمام تر اقوال والہامات کو وحی الٰہی کہتے تھے اور نبی وہ ہے جو اپنے اقوال وجذبات پر قابو رکھتا ہے۔ اُس پر جذب وسُکر طاری نہیں ہوتا۔ اس لیے مرزا قادیانی کی حالت کو صوفیائے کرام کی حالت پر قیاس کرنا قیاس مع الفارق ہے۔

ثانیاً: صوفیاء کرام کے ایسے اقوال کو شرعی حیثیت سے کچھ وقعت نہیں دی گئی ہے۔ بلکہ خود انھوں نے اپنی غیر وجدانی حالت میں شریعت کو ملحوظ رکھ کر اس سے نفرت کا اظہار کیا ہے اور نادم ہو کر استغفار کیا ہے۔ اسی وجہ سے وہ اقوال صوفیاء کی اصطلاحات میں شطحیات کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔ جن پر عقائد کے مدار ہیں نہ اعمال کے۔ اور نہ اس کے انکار کرنے والے کافر وفاسق ہیں۔ مگر مرزا قادیانی کو دیکھیے کہ اپنے ان اقوال کو الہام و وحی کی صورت میں پیش کر کے نہ صرف اس کے منکر کو بلکہ متردد کو بھی کافر قرار دیتے ہیں۔ توبہ واستغفار تو درکنار بڑی بے باکی سے اسی پر ڈٹے ہوئے ہیں اور ان کے یار وفادار، شریک وسہیم تو ایسے بلند پایہ حقائق کی طرفہ روزگار تاویلیں فرما کر سراہتے ہیں کہ اس سے توبہ بھلی۔

ثالثاً: علماء اسلام نے ایسے اقوال کی وجہ سے ان کو بھی کافر قرار دیا ہے اور جب تک وہ تائب نہیں ہو گئے ان کو سزائیں بھی دی گئیں۔

بہر حال چونکہ مرزا قادیانی مدعی نبوت وملہم من اللہ ہے، اس لیے ان کے حالات و الہامات کو صوفیاء کرام کے احوال واقوال پر قیاس نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے مرزا قادیانی اپنے ان اکفریہ الہامات کی وجہ سے اسلام میں داخل نہیں ہو سکتے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر ایک شرمناک حملہ

دعوائے نبوت

مسئلہ توحید باری عزاسمہ کے ساتھ ساتھ اس امر کا قطعی اقرار کرنا ضروری وناگزیر ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہو گئی۔ آپ دنیا کے ایک آخری نبی ہیں، جس کے بعد کسی قسم کا تشریعی وغیر تشریعی، ظلی وبروزی، جنگلی وکوہی کوئی بھی نبی نہیں آسکتا ہے اور اس مسئلہ ختم نبوت کی تمام تر بنیاد قرآن کریم کی بیشمار آیات، واحادیث کے بے پایاں ذخیرے پر ہے۔ جس میں صاف صاف اس امر کا ذکر موجود ہے کہ ختم نبوت، ایمان واسلام کا ایک ایسا جزو ہے جس کے انکار سے ایمان واسلام قائم ہی نہیں رہ سکتا۔ چنانچہ ان آیات واحادیث کی روشنی وتابانی کی وجہ سے جن جن لوگوں نے اپنی نبوت کی داغ بیل ڈالی شاہان اسلام نے ان کی نہ صرف اس مصنوعی نبوت کو بلکہ ان کی ذات کو موت کے گھاٹ اتار کر اسلامی فضا کو خس وخاشاک سے پاک وصاف کر دیا ہے اور خود مرزا قادیانی کا بھی مدعی نبوت کے متعلق یہ خیال ہے لکھتے ہیں کہ:

۱......''اور سیدنا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے مدعی نبوت اور رسالت کو کافر اور کاذب جانتا ہوں''

(مجموعہ اشتہارات ج۱ ص۲۳۰)

۲......''میں جناب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا قائل ہوں اور جو شخص ختم نبوت کا منکر ہو اس کو بے دین اور دائرۂ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں''

(مجموعہ اشتہارات ج۱ ص۲۵۵)

اس کے بعد مرزا قادیانی کی نبوت ورسالت کے دعاوی ملاحظہ فرمائیے:

۱......''ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں''

(ملفوظات ج۱۰ ص۱۲۷، اخبار بدر ۵؍مارچ ۱۹۰۸ء)

www.khatmenubuwwat.org

۲……''سچا خدا وُہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا''

(دافع البلاء خزائن ج ۱۸ ص ۲۳۱)

۳……مَیں اُس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اُسی نے مجھے بھیجا ہے اور اُسی نے میرا نام نبی رکھا'' (تتمہ حقیقۃ الوحی ج ۲۲ ص ۵۰۳)

اس کے علاوہ تجلیات الٰہیہ خزائن ج ۲۰ ص ۴۱۲' اربعین نمبر ۴ خزائن ج ۱۷ ص ۴۵۴' وغیرہ میں دعوی نبوت موجود ہے۔ مرزا قادیانی کی نبوت و رسالت کے ان دعاوی کو دیکھ کر ہر شخص یقین کرلے گا کہ ختم نبوت کے خلاف یہ دعوی کفر اور اس کا مدعی کافر و خارج از اسلام ہے۔ اس لیے از روئے اصول شریعت اور مرزا قادیانی بقول خود اس کفریہ دعوے کی وجہ سے اسلام سے خارج ہیں۔

مرزا قادیانی تشریعی نبوت اور شریعت جدیدہ کے مدعی تھے

مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ:

www.khatmenubuwwat.org

۱……''چونکہ میری تعلیم میں امر بھی ہے اور نہی بھی اور شریعت کے ضروری احکام کی تجدید ہے'' (اربعین نمبر ۴ حاشیہ خزائن ج ۱۷ ص ۴۳۵)

۲……''ماسوا اس کے یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر و نہی بیان کئے اور اپنی امت کے لیے ایک قانون مقرر کیا۔ وہی صاحب الشریعت ہوگیا۔ پس اس تعریف کے رو سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہیں اور نہی بھی''

(اربعین نمبر ۴ خزائن ج ۱۷ ص ۴۳۵)

۳……''اور مجھے بتلایا گیا تھا کہ تیری خبر قرآن اور حدیث میں موجود ہے اور تُو ہی اس آیت کا مصداق ہے کہ ھو الذی ارسل رسُوله بالھدیٰ و دین الحق لیظھرهٗ علی الدین کلّہٖ'' (اعجاز احمدی خزائن ج ۱۹ ص ۱۱۳)

۴……''اور اس آنے والے (مرزا قادیانی) کا نام جو احمد رکھا گیا ہے وہ بھی

اس کے مثیل ہونے کی طرف…… یہ اشارہ ہے و مبشراً برسول یاتی من بعد ی اسمه احمد'' (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۴۶۳)

مرزا محمود قادیانی خلیفہ اس قول مرزا قادیانی کی شرح کرتے ہیں:

۵……''حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے اپنے آپ کو احمد لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اصل مصداق اس پیش گوئی'' ومبشراً برسول یاتی من بعد ی اسمه احمد'' کا میں ہی ہوں'' (القول الفیصل ص ۲۷)

۶……''اس پیش گوئی کے مصداق حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) ہی ہو سکتے ہیں نہ اور کوئی'' (انوار خلافت ص ۳۳)

اسلامی دنیا کا کوئی فرد اس سے بےخبر نہیں ہے کہ آیت'' ھُوَ الَّذِی اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدیٰ '' (التوبہ ۳۳) اور بشارت اِسْمُہٗ اَحْمَد خاص حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں نازل ہوئی جو دنیا میں اسلام جیسا دین اور قرآن کریم جیسی کتاب لیکر مخلوق خدا کی ہدایت کے لیے مبعوث ہوئے اور تمام ادیان و مذاہب پر اسلام کو بلند کیا۔ لیکن مرزا قادیانی کی آنکھوں میں سردار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف خاص کانٹوں کی طرح کھٹکا اور رشک وحسد وجاہ پرستی کی چنگاریوں نے مرزا قادیانی کے تمام جسم میں آگ لگادی۔ تو آپ نے یہ کہہ کر کہ'' ان اوصاف خاصہ کا مصداق صرف میں ہی ہوں'' اپنی ان حاسدانہ چنگاریوں پر پانی کا کچھ چھینٹا ڈال دیا اور اپنی جاہ پرور اور ہوس راں زندگی کے لیے قدرے سامان مہیاء کرلیا۔ لیکن دنیا جانتی ہے کہ مرزا قادیانی کے یہ دعاوی ان کیلئے دنیوی ذلت واخروی عذاب کے باعث بن گئے۔ اس لیے کہ اس بے حقیقت و کفری دعوے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت ومقصد بعثت کو ناکام بنانے اور خود کو پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم سے برتر و بہتر ثابت کرنے کی سعی لاحاصل کی گئی ہے۔

پھر ایسے مدعی کو وہی شخص مومن ومسلم کہہ سکتا ہے جو خود بھی اسلام وایمان کے دامن سے وابستہ نہ ہو۔

اور مرزا قادیانی کے ان ادعائے باطل کی وجہ سے آپ کے ایک مرید، ظہیر الدین اروپی مرزا قادیانی کو نبی مستقل ورسول حقیقی اور صاحب شریعت وصاحب کتاب مانتے ہیں اور کلمہ طیبہ کی جگہ لا الہ الا اللہ احمد (مرزا قادیانی) جری اللہ'' پڑھتے ہیں اور قادیانی مسجد اقصی اور قادیان کو قبلہ عبادت جانتے ہیں۔ (مفہوم از رسالہ المبارک) اور مرزا محمود احمد قادیانی خلیفہ قادیان بھی (مع اپنی جماعت کے) مرزا قادیانی کو حقیقی نبی تسلیم کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ:

''پس شریعت اسلام نبی کے جو معنی کرتی ہے اس کے معنی سے حضرت صاحب (مرزا قادیانی) ہرگز مجازی نبی نہیں ہیں، بلکہ حقیقی نبی ہیں۔''

(حقیقۃ النبوۃ ص۱۷۴)

اخبار الفضل مورخہ ۲۹/جون ۱۹۱۵ء' کلمۃ الفصل ص ۱۰۵' عقائد محمودیہ ص۱۴' النبوت فی القرآن ص۴۷ وغیرہ میں امت مرزائیہ نے اپنے گرو مرشد مرزا قادیانی کو صاحب کتاب وتشریعی نبی تسلیم کیا ہے۔ جو قرآن وحدیث کے نصوص صریحہ اور اسلام کے صحیح اصول وعقائد کے سراسر خلاف ہے۔ اس لیے مرزا قادیانی مع اپنی امت کے اسلام میں ہرگز داخل نہیں ہیں۔

قرآن کریم کی حرمت وحفاظت پر ناپاک حملہ

اگر چہ مرزا قادیانی نے اپنے دعاوی باطلہ کی وجہ سے قرآن شریف کا انکار کر کے اس کی عزت وحرمت پر بہت کچھ حملہ کیے ہیں، مگر آپ کو اس پر بھی صبر نہ آیا تو صاف صاف یوں گویا ہوئے کہ:

الف...... ''میں قرآن کی غلطیاں نکالنے کے لئے آیا ہوں جو تفسیروں کی وجہ سے واقع ہوگئی ہیں۔'' (ازالہ اوہام خزائن ج۳ ص۴۸۲)[1]

۱؎ مرزا کی اصل عبارت اس طرح ہے: اس بزرگ نے ایک دفعہ جس بات کو عرصہ تیس سال کا گذرا ہوگا مجھکو کہا کہ عیسیٰ اب جوان ہوگیا ہے اور لدھیانہ میں آکر قرآن کی غلطیاں نکالے گا۔ ش

ب...... ''قرآن زمین سے اٹھ گیا تھا۔ میں قرآن کو آسمان پر سے لایا ہوں''

(ازالہ اوہام حاشیہ خزائن ج۳ ص۴۹۳)[1]

ج...... ''اس روز کشفی طور پر میں نے دیکھا کہ میرے بھائی صاحب مرحوم میرزا غلام قادر میرے قریب بیٹھ کر باآواز بلند قرآن شریف پڑھ رہے ہیں اور پڑھتے پڑھتے انہوں نے ان فقرات کو پڑھا کہ **انا انزلنٰہ قریباً من القادیان** تو میں نے سنکر بہت تعجب کیا کہ کیا قادیان کا نام بھی قرآن شریف میں لکھا ہوا ہے؟ تب انہوں نے کہا کہ یہ دیکھو لکھا ہوا ہے تب میں نے نظر ڈال کر جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت قرآن شریف کے دائیں صفحہ میں شاید قریب نصف کے موقع پر یہی الہامی عبارت لکھی ہوئی موجود ہے تب میں نے اپنے دل میں کہا کہ ہاں واقعی طور پر قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے اور میں نے کہا کہ تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے مکہ اور مدینہ اور قادیان یہ کشف تھا جو کئی سال ہوئے کہ مجھے دکھلایا گیا تھا''

(ازالہ اوہام حاشیہ خزائن ج۳ ص۱۴۰)

www.khatmenubuwwat.org

د...... ''قرآن کریم خدا کی کتاب اور میرے مُنہ کی باتیں ہیں''

(حقیقۃ الوحی خزائن ج۲۲ ص۸۷)

سب وعدۂ الٰہی'' اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ''(الحجر ،۹) قرآن مجید جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا، بعینہ اسی طرح بغیر کسی تغیر وتبدل کے اب تک محفوظ و مامون ہے اور قیامت تک بحفاظت باقی رہے گا اور ہر قسم کی غلطیوں و تحریفوں سے اپنے متکلم (اللہ تعالیٰ) کی طرح منزہ ومبرہ ہے اور رہے گا۔ حتی کہ کسی مفسر کی تفسیری غلطیوں سے بھی اس میں غلطی کا امکان محال ہے۔ وہ ایک ایسا خورشید درخشاں ہے جو گرد وغبار سے دھندلا نہیں ہوسکتا۔ بایں ہمہ مرزا قادیانی کا یہ کہنا کہ میں اس کی

۱؎ مرزا کی اصل عبارت اس طرح ہے: انہیں معنوں سے کہا گیا ہے کہ آخری زمانہ میں قرآن آسمان پر اٹھایا جائے گا۔ پھر انہیں حدیثوں میں لکھا ہے کہ پھر دوبارہ قرآن کو زمین پر لانے والا ایک مرد فارسی الاصل (مرزا قادیانی) ہوگا۔ ش

غلطیاں درست کرنے کے لیے آیا ہوں، وہ زمین سے اٹھ گیا تھا، اس کو آسمان سے لایا ہوں، یا اسی میں واقعی طور پر یہ تحریفی عبارت ''انا انزلناہ قریباً من القادیان'' تحریر ہے۔ سراسر کفر اور قرآن عظیم کی توہین و تحریف ہے۔

کون نہیں جانتا کہ مسلمانوں کے موجودہ قرآن مجید میں نہ تو قادیانی کا نام درج ہے اور نہ ''انا انزلناہ قریباً من القادیان'' ہے اس لیے ہم تمام مسلمان اس راسخ عقیدہ کے کہنے میں حق بجانب ہیں کہ مرزا قادیانی کے الہامات کفر نواز اور شیطانی ہیں اور خود مرزا قادیانی پکے کافر اور نمبری جھوٹے تھے۔ کوئی قادیانی، محمودی، لاہوری، تیماپوری، اروپی، نبی بخشی، معراجکی، گناچوری، قابلی، چنگابنگوی ہے؟ جو مرزا قادیانی کے مندرجہ بالا الہام کو واقعات و مشاہدات کی روشنی میں صحیح ثابت کر کے اپنی نمک حلالی کا ثبوت دے گا؟۔ اسی وجہ سے امت مرزائیہ کی نگاہوں میں قرآن کریم کا وقار و احترام نہیں باقی ہے۔ کیوں کہ مرزائیوں کے حکیم الامت حکیم نورالدین قادیانی، خلیفہ اوّل قادیان، کہتے ہیں کہ ناپاکی و جنابت کی حالت میں بھی قرآن کریم پڑھنا جائز ہے لکھتے ہیں کہ:

''جنبی بحالت جنب درود و استغفار'' بلکہ قرآن کریم بھی پڑھ سکتا ہے''

(مجموعہ نہج المصلی، فتاوی احمدیہ ج ۱ ص ۳۱)

لطف یہ ہے کہ حکیم قادیانی اسی کتاب کے صفحہ مذکورہ میں لکھتے ہیں کہ جنابت کی حالت میں مسجد میں جانا جائز نہیں ہے گویا مرزائی شریعت میں قرآن عزیز کا مرتبہ و اعزاز مسجد سے کم اور گرا ہوا ہے۔ مرزائیت کے گُرو حکیم نورالدین قادیانی و مہا گُرو ''مرزا قادیانی'' نے قرآن مجید کے ساتھ جو شوخ چشمانہ طلب و توہین آمیز طریقہ روا رکھا ہے اس کو منتقم حقیقی جلّ شانہ کی غیرت و حلم نے برداشت نہ کیا اور اس نے مرزا قادیانی (جو کلام اللہ کی غلطیاں نکالنے کے لئے آئے تھے) کے قوتِ حافظہ کو سلب کر کے نسیان و فراموشی کی بھول بھلیاں میں مبتلا کر دیا۔ جیسا کہ خود مرزا قادیانی کو اقرار ہے کہ:

''حافظہ اچھا نہیں، یاد نہیں رہا'' (ریویو جلد ۲ نمبر ۴، ماہ اپریل ۱۹۰۳ء حاشیہ صفحہ ۱۵۳)

www.khatmenubuwwat.org

''اور مجھے مراق ہے۔'' (ریویو ج ۲۵ نمبر ۸، اگست ۱۹۲۶ء ص ۶)

مرزائیو! کیا مراقی و نسیانی بھی نبی ہوتے ہیں؟۔ اگر ہوتے ہیں تو ایسا بھولکڑ نبی تمہیں مبارک۔ چنانچہ اس مراق و نسیان کا یا خدائی انتقام کا یہ اثر ہوا کہ مرزا قادیانی نے اپنے مصنفات کے اکثر و بیشتر جگہوں میں آیات قرآنی غلط لکھ کر اپنی نبوت و دعاوی باطلہ کو اپنے ہاتھوں دفن کر دیا ہے اور لطف یہ کہ مرزا قادیانی کی وہ نمک خوار امت جو نبوت مرزا کے ثبوت میں زمین و آسمان کے قلابے ملانے اور جھوٹ کو سچ کرنے میں طاق و یکتا ہے۔ اس کو بھی آج تک ان آیات کو تصحیح کرنے کی توفیق اور ابتک یکے بعد دیگرے طباعت و اشاعت کے بعد بھی وہ غلطیاں موجود ہیں۔ چونکہ گرو اور چیلا دونوں کی نگاہوں میں قرآن کریم کی عظمت و حرمت باقی نہیں ہے، اس لیے ان کی صحت و حفاظت کی خدمت قدرتی طور پر چھین لی گئی۔ عبرت! عبرت!! سچ ہے کہ خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ اب کتب مرزا قادیانی سے وہ آیات قرآنی لکھتا ہوں جو قادیانی نے غلط لکھی اور آج تک لکھی ہوئی ہیں۔ ناظرین ملاحظہ فرما کر مرزائی نبوت کی داد دیں گے۔

الفاظ مرزا قادیانی

۱......و ان کنتم فی ریب مما نزّلنا علیٰ عبدنا فأتو بسورة من مثله و ان لم تفعلوا و لن تفعلوا ''

(سرمہ چشم آریہ حاشیہ ص ۱۲ طبع قادیان دسمبر ۱۹۲۳ء، براہین احمدیہ ص ۳۹۵، ۵۴۶ طبع لاہور، نورالحق ج ۱ ص ۱۰۹ طبع لاہور ۱۳۱۱ھ)

آیت قرآنی

''وَ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا (سورۃ بقرہ: ۲۳)

۱؎ سرمہ چشم آریہ ص ۱۴ طبع اوّل ریاض ہند پریس امرتسر ۱۸۸۶ء۔ ش

الفاظ مرزا قادیانی

۲...... قل لئن اجتمعت الجن والانس علی ان یاتوا

(سرمہ چشمہ آریہ[1] ص ۱۱ طبع قادیان دسمبر ۱۹۹۳ء، نور الحق ج ۱ ص ۱۰۹ طبع لاہور ۱۱ ۱۳ھ)

آیت قرآنی

’’قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا (الاسراء:۸۸)

الفاظ مرزا قادیانی

۳......انزل ذکراً و رسولاً

(ایام الصلح ص ۸۲ طبع قادیان اگست ۱۸۹۸ء)[2]

آیت قرآنی

’’قَدْ اَنْزَلَ اللّٰہُ اِلَیْکُمْ ذِکْرًا ۙ رَّسُوْلًا یَّتْلُوْا عَلَیْکُمْ اٰیٰتِ اللّٰہِ

(سورۃ طلاق:۱۱)

الفاظ مرزا قادیانی

۴ ......آمنت بالذی آمنت بہ بنوا اسرائیل .

(اربعین[3] نمبر ۳ ص ۴۵، سراج منیر حاشیہ صفحہ ۲۶ طبع قادیان مئی ۱۸۹۷ء)

آیت قرآنی

’’قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِہٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ ‘‘

(سورۃ یونس:۹۰)

الفاظ مرزا قادیانی

۵...... یوم یاتی ربک فی ظلل من الغمام ۔

(حقیقۃ الوحی ص ۱۵۴، طبع قادیان دسمبر ۱۹۳۴)

[1] سرمہ چشم آریہ درحاشیہ ص ۱۳ طبع اوّل ریاض ہند امرتسر ۱۸۸۶ء۔ [2] ایام الصلح مطبوعہ بار دوم ص ۸۱ دسمبر ۱۹۲۳ء۔ [3] اربعین ص ۳۵ دسمبر ۱۹۰۲ء۔ [4] حقیقۃ الوحی مطبوعہ ۱۹۰۷ء ۔ ش

آیت قرآنی

’’ھَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیَھُمُ اللّٰہُ فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ

(سورۃ البقرہ:۲۱۰)

الفاظ مرزا قادیانی

۶ ...... جادلھم بالحکمۃ و الموعظۃ الحسنۃ

(نور الحق ج ۱ ص ۴۶، طبع لاہور ۱۱ ۱۳ھ، تبلیغ رسالت ج ۳ ص ۱۹۴ تا ۱۹۵)

آیت قرآنی

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَ جَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ؕ (سورہ نحل:۱۲۵)

اس کے علاوہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۸۵، ایام الصلح ص ۱۶۱، ازالہ اوہام ج ۲ ص ۲۷۵، طبع قادیان ستمبر ۱۹۲۹ء میں آیات قرآنیہ غلط لکھی ہیں ۔ ایسے غلط گو و غلط کار انسان کے عجیب و غریب دعاوی پر وہی شخص کان دھر سکتا ہے جو خود گمراہیوں کی گتھیوں میں الجھا ہوا ہو۔ اللہ اکبر! اس غلط کاری و غلط گوئی کے باوجود ادعائے نبوت و رسالت ؎

اللہ رے اس حسن پر یہ بے نیازیاں
بندہ نواز آپ کسی کے خدا نہیں

ملائکہ کے وجود سے انکار

اسلامی دنیا کا ہر فرد اس سے واقف ہے کہ شریعت اسلامیہ فرشتوں کے وجود کو نہ صرف تسلیم کرتی ہے بلکہ جزو ایمان قرار دیتی ہے اور قرآن کریم میں ان کے وجود کے ساتھ نزول وصعود، اترنے و چڑھنے و کار ہائے دنیا کے انتظامی امور کی سپردگی کو صاف لفظوں میں بیان کیا بلکہ اس سے بڑھ کر مزید شرف ملائکہ کو ہی عطا کیا گیا کہ ان کی دشمنی و عداوت کو اللہ تعالیٰ نے اپنی دشمنی و عداوت بتائی ہے ۔ ذیل کے حوالوں سے ملائکہ کے وجود نزول

وتقرب کا اندازہ کیجئے۔

۱...... قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ (بقرۃ ۹۷)

۲...... مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ (بقرۃ:۹۸)

۳...... وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا (ھود:۷۷)

۴...... اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ (آل عمران:۱۲۴)

ان آیات قرآنیہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے مرزا قادیانی کے اقوال ملاحظہ فرمائیے جس میں ملائکہ کو ستاروں کی ارواح مانتے ہیں اور ان کے وجود و نزول سے منکر ہو کر اپنے لئے کفر کی قبر کھودی ہے۔

۱...... ’’جس طرح آفتاب اپنے مقام پر ہے اور اُس کی گرمی و روشنی زمین پر پھیل کر اپنے خواص کے موافق زمین کی ہر ایک چیز کو فائدہ پہنچاتی ہے اِسی طرح روحانیات سماویہ خواہ اُن کو یونانیوں کے خیال کے موافق نفوس فلکیہ کہیں یا دساتیر اور وید کی اصطلاحات کے موافق ارواح کواکب سے اُن کو نامزد کریں۔ یا نہایت سیدھے اور موحدانہ طریق سے ملائک اللہ کا ان کو لقب دیں‘‘ (توضیح مرام خزائن ج ص ۶۷)

۲...... ’’ ملائکۃ اپنے وجود کے ساتھ کبھی زمین پر نہیں اترتے‘‘
(خلاصہ: توضیح مرام خزائن ج۳ ص ۶۶)

۳...... ملک الموت زمین پر نہیں پر نہیں اترتا‘‘ (خلاصہ: توضیح مرام خ۳ ص ۶۶)

۴...... ’’وہ نفوس نورانیہ ملائکۃ کواکب اور سیارات کے لئے جان کا ہی حکم رکھتے ہیں اور ان سے ایک لحظہ کے لئے بھی جدا نہیں ہوتے‘‘
(خلاصہ: توضیح مرام خزائن۳ ص ۷۰)

۵...... جن (ملائکۃ) کو نفوس کواکب سے بھی نامزد کر سکتے ہیں‘‘
(توضیح مرام خزائن ج۳ ص ۷۱)

۶...... ’’بلاشبہ ان نفوسِ نورانیہ (ملائکۃ اللہ) کا اس میں بھی دخل ہے۔ اسی دخل کی رُو سے شریعت غرّا نے استعارہ کے طور پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں میں ملائکۃ کا واسطہ ہونا ایک ضروری امر ظاہر فرمایا ہے‘‘
(توضیح مرام خزائن ج۳ ص ۷۲)

۷...... ’’جبرائیل کو بھی جو سانس کی ہوا یا آنکھ کے نور کی طرح خدا تعالیٰ سے نسبت رکھتا ہے‘‘ (توضیح مرام خزائن ج۳ ص ۹۲)

ہر مسلمان مرزا قادیانی کے ان ہفوات کو دیکھ کر اس امر کا اقرار کرے گا کہ مرزا قادیانی اور ان کی ذریت کو اسلام سے ایک رائی کے دانہ کے برابر بھی تعلق نہیں اور نہ ایمان کی روشنی ان کے دماغوں اور دلوں میں موجود ہے۔

www.khatmenubuwwat.org

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمسری بلکہ برتری کا دعوی

مرزا قادیانی کے مذکورۃ الصدر عجیب و غریب دعاوی نبوت و رسالت و شریعت جدیدہ ہی میں اس امر کی کافی روشنی موجود ہے کہ آپ (مرزا جی) معاذ اللہ! حضرت سید المرسلین خاتم النبیین کے نہ صرف ہم رتبہ ہیں بلکہ برتر و بہتر بھی ہیں۔ لیکن مرزا قادیانی نے اپنے کفریہ و گستاخانہ دعوے کو مجمل نہ رکھا بلکہ مفصل صاف صاف بیان کیا کہ وہ خصائص و فضائل جس کو قرآن کریم نے صرف ذات اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص کر دیا ہے ان سب میں مرزا قادیانی انفرادی یا مشترکہ حیثیت سے حصہ دار ہیں۔ یعنی بعض محاسن و فضائل تو ایسے ہیں کہ اگرچہ اصل میں وہ محاسن صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں مگر مرزا قادیانی بغیر شرکت غیر انفرادی حیثیت سے اس پر قابض ہیں اور بعض ایسے ہیں کہ اس میں مرزا قادیانی بھی شریک ہیں۔

مثلاً: بشارت اسمہ احمد اور آیت هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ

لِیُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ (سورہ توبہ آیت نمبر۳۳) کا صحیح مصداق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔مگر مرزا قادیانی زبردستی اس وصف کو اپنے اوپر چسپاں کرتے ہوئے کہتا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے مصداق وموصوف نہیں تھے جیسا کہ گذشتہ صفحہ میں بیان میں ہوا۔اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کی تعداد تین ہزار بتائی ہے۔دیکھئے تحفہ گولڑویہ ج ۱۷ص ۱۵۳۔

اور اپنے معجزات ونشانات کی تعداد تین لاکھ (حقیقۃ الوحی خ ج ۲۲ص ۷۰،تتمہ ص ۵۰۳) اور دس لاکھ (براہین احمدیہ پنجم خزائن ۲۱ص ۷۲) اور ساٹھ لاکھ...... بلکہ اتنے زیادہ جو دنیا کے کسی بادشاہ کی فوج اس کے برابر نہیں ہوسکتی (اعجاز احمدی خزائن ج ۱۹ص ۱۰۷)

معلوم ہوا کہ آپ (مرزا جی) کا مرتبہ (معاذ اللہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی گنا بلند ہے۔اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بطور نشان صرف چاند گہن ہوا اور میرے لیے چاند اور سورج دونوں ہوئے۔

www.khatmenubuwwat.org

له خسف القمر المنير و ان لی غسا القمران المشرقان اتنكر

(اعجاز احمدی خزائن ج ۱۹ص ۱۸۳)

اور مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

"اب خدا تعالیٰ نے میری وحی، میری تعلیم اور میری بیعت کو...... مدار نجات ٹھہرایا ہے"(اربعین نمبر حاشیہ خزائن ج ۱۷ص ۴۳۵)

اس کے صاف معنی یہ ہوئے کہ اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری اور فرمانبرداری باعث نجات نہیں اور نہ مرزا قادیانی کے مقابلہ میں حضور پرنور علیہ السلام کی اتباع کی ضرورت ہے۔

اور مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

"اتانی ما لم یؤت احد من العالمین (خدا نے مجھ کو وہ چیز دی جو اس زمانہ کے لوگوں میں سے کسی کو نہیں دی گئی)"(حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ص ۱۱۰)

"لولاک لما خلقت الافلاک (اے مرزا! اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا تو آسمانوں کو پیدا نہ کرتا"(حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ص ۱۰۲)

ناظرین! انصاف سے فرمائیں کہ مرزا قادیانی ان ہفوات کے باوجود بھی اس قابل ہیں کہ............ کافر قرار نہ دیئے جائیں؟ تو بتائیے کہ شریعت اسلامیہ میں وجوہ کفر کیا ہیں؟ اور کافر کون ہے؟۔

اس کے بعد وہ محامد ومحاسن جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن کریم میں بیان کئے گئے ہیں؛ مرزا قادیانی کہتے ہیں کہ میں بھی اس میں شریک ہوں یا وہ میرے ہی لئے مخصوص ہیں۔

۱......ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیهم قل انما انا بشر مثلکم یوحی الیّ انما الٰهکم الٰه واحد "

(دافع البلاء خزائن ج ۱۸ص ۲۲۶)

۲...... وما ارسلنٰک الّا رحمة للعالمین (حقیقۃ الوحی خزائن ۲۲ص ۸۵)

۳......"سبحان الذی اسریٰ بعبده لیلاً ط"

(ضمیمہ حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ص ۷۰۷)

۴...... وما ینطق عن الهویٰ ان هو الا وحی یوحیٰ۔

(اربعین نمبر۳ خزائن ج ۱۷ص ۳۸۵)

۵......ما کان اللہ لیعذب بهم و انت فیهم۔(دافع البلاء ج ۱۸ص ۲۲۶)

۶......انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک و ما تأخّر۔ (خاتمہ ضمیمہ حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ص ۷۱۱)

۷......ما رمَیت اذ رمیتَ ولکن اللہ رمیٰ ۔

(خاتمہ ضمیمہ حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ص ۷۰۵)

۸...... دَنَا فتدلّٰی فکان قاب قوسین او ادنیٰ ۔

(خاتمہ ضمیمہ حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ص ۷۰۷)

۹...... قل ان کنتم تحبّون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ۔
(خاتمہ ضمیمہ حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۷۰۸)

۱۰...... اٰثرک اللہ علیٰ کلّ شیءٍ (خاتمہ ضمیمہ حقیقۃ الوحی ج ۲۲ ص ۷۰۹)

۱۱...... انّا اعطیناک الکوثر ۔ (خاتمہ ضمیمہ حقیقۃ الوحی ج ۲۲ ص ۷۱۳)

۱۲...... اراد اللہ ان یبعثک مقاماً محموداً ۔
(خاتمہ ضمیمہ حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۷۱۳)

۱۳...... لعلّک بَاخِعٌ نفسک اَلاّ یکونوا مؤمنین ط ۔
(حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۸۳)

۱۴...... وَاتلُ علیھم مَا اُوحِیَ اِلَیکَ من رَبّکَ (حقیقۃ الوحی ص ۷۸)

۱۵...... انک باعیننا ۔ (حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۷۸)

۱۶...... ولنجعلہ آیۃ للنّاس ورحمۃ منّا ۔ (حقیقۃ الوحی ج ۲۲ ص ۸۶)

۱۷...... زوجناکھا ۔ (اربعین نمبر ۲ ج ۱۷ ص ۳۸۳)

۱۸...... الحقّ من ربک فلا تکوننّ من الممترین ۔
(ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۳۰۶)

۱۹...... واللہ یعصمک من الناس ۔ (براہین احمدیہ ج ۱ ص ۲۵۰)

۲۰......انا ارسلنا الیکم رَسُولاً شَاھدًا علیکم کما ارسلنا الیٰ ۔
فرعون رسولاً (حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۱۰۵)

۲۱...... یٰس. انک لمن المرسلین ط علی صراط مستقیم ۔
(حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۱۱۰)

۲۲...... انی جاعلک للناس اماماً (انجام آتھم خزائن ج ۱۱ ص ۷۹)

دراصل یہ تمام آیات قرآنیہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں نازل ہوئی تھیں ۔لیکن مرزا قادیانی اللہ تعالیٰ پر افترا کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ان

آیات کا مصداق میں ہوں جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ نعوذ اللہ مرزا قادیانی بقول خود حضرت افضل الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل و بہتر ہیں ۔

غالبًا اسی وجہ سے خلیفہ قادیان اپنے ابا مرزا قادیانی کو افضل المرسلین مانتے ہیں اور قادیانی گزٹ اخبار الفضل ج ۱۵ ر نمبر ۹۶، ۹۷ ص ۱۵ کالم ۳، ۱۳ جون ۱۹۲۸ء جو امت مرزائیہ کا واحد ترجمان ہے لکھتا ہے کہ:

''انبیاء عظام حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے خادموں میں پیدا ہوں گے''

ایسا شخص جو سید الانبیاء افضل الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر ایسے ناپاک حملے کر کے نبوت و شان رسالت کے بجھانے اور مٹانے میں سعی لاحاصل کر رہا ہو وہ شریعت اسلامیہ کے نزدیک کافر بلکہ ڈبل کافر .... ہے اس لئے مرزا قادیانی اور ان کی امت اس فعل شنیع کی بدولت کافر اور اسلام سے خارج ہے ۔

مسلمانو! اگر کوئی ہندو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و آبرو پر کوئی ناپاک حملہ کرتا ہے تو تم ضبط و تحمل کی چادر کو ریزہ ریزہ کر دیتے ہو اور اس کے خون کے پیاسے ہو جاتے ہو ۔لیکن اسی آسمان کے نیچے مرزائیت اور قادیانیت کے ہاتھوں ، افضل الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین و تضحیک ہو رہی ہے مگر آپ کی غیرت و حمیت میں اس قدر بھی حرارت پیدا نہیں ہوتی کہ آپ (خود حفاظتی کی غرض سے) ان قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ کر کے خدا کی اس وسیع زمین کو (جیسا کہ وہ مسلمانوں پر تنگ کر رہے ہیں) اُن پر تنگ کر دو؛ اور بتا دو کہ دنیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والوں کی کم سے کم یہ سزا ہے (کہ ان سے کسی طرح کا معاشرتی تعلق نہ رکھا جائے تاکہ اُن کے زہریلے جراثیم سے خود کو بچایا جا سکے)

www.khatmenubuwwat.org

توہین انبیاء کا ایک شرمناک مظاہرہ

مرزا قادیانی (معاذ اللہ! بزعم خود) تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل تھے؛ لکھتے ہیں:

۱......بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اُس نے اِس قدر معجزات کا دریا رواں کر دیا ہے کہ باستثناء[1] ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلّم کے باقی تمام انبیاء علیہم السلام میں ان کا ثبوت اس کثرت کے ساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے''

(تتمہ حقیقت الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۵۷۴)

۲...... آدم نیز احمد مختار　　در برم جامہ ہمہ ابرار

آنچہ داد است ہر نبی را جام　　داد آں جام را مرا بتمام

(نزول المسیح خزائن ج ۱۸ ص ۴۷۷)

۳......پس ظاہر ہے کہ جو شخص ان تمام متفرق ہدایتوں کو اپنے اندر جمع کرے گا اس کا وجود ایک جامع وجود ہو جائیگا اور تمام نبیوں سے وہ افضل ہوگا''

(چشمہ مسیحی خزائن ج ۲۰ ص ۳۸۱)

۴...... ” تکدّرَ ماء السابقین و عیننا　الی آخر الایّام لا تتکدّرُ

گذشتہ انبیاء کے سرچشمے گندے ہوگئے اور ہمارا (مرزا قادیانی کا) قیامت تک گندہ نہیں ہوگا۔ (اعجاز احمدی خزائن ج ۱۹ ص ۱۷۰)

۵...... ان قد می هذه علی منارة ختم علیها کل رفعة

ترجمہ از مرزا: اور یہ میرا قدم ایک ایسے منارہ پر ہے جو اس پر ہر ایک بلندی ختم کی گئی ہے۔ (خطبہ الہامیہ خزائن ج ۱۶ ص ۷۰)

۶......اور خدا تعالیٰ میرے لئے اِس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوحؑ کے زمانہ میں وُہ نشان دکھلائے جاتے تو وُہ غرق نہ ہوتے''

(تتمہ حقیقۃ الوحی خ ۲۲ ص ۵۷۵)

[1] یہ استثناء صرف دکھانے کے لیے ہے ورنہ اس کی حقیقت گذشتہ صفحہ میں ظاہر ہو چکی ہے۔ مصنفؒ

مرزا قادیانی نے ان تمام حوالہ جات میں حضرات انبیاء علیہم السلام کے مقدس گروہ کی توہین و تنقیص کرتے ہوئے اپنے لیے ان سے افضلیت و برتری ثابت کی ہے اس لئے شریعت اسلامیہ کی روشنی میں مرزا قادیانی اس قابل نہیں رہے کہ اسلام کی نسبت ان کی جانب کی جا سکے۔ کیوں کہ مرزا قادیانی خود فرماتے ہیں کہ ''توہین انبیاء کفر ہے'' (انوار الاسلام خزائن ج ۹ ص ۳۵)

'' سنو! میرے نزدیک وہ بڑا ہی خبیث ملعون اور بدذات ہے جو خدا کے برگزیدہ اور مقدس لوگوں کو گالیاں دے''

(ملفوظات ج ۱۰ ص ۴۱۹، البلاغ المبین، ص ۱۹، تقریر مرزا مرتبہ اکمل قادیانی)

اب اگر ہم مرزا قادیانی کے فرمودہ الفاظ سے آپ کو توہین انبیاء کے باعث یاد کرتے ہیں تو حق بجانب ہے اور مرزائیت کا آگ بگولہ ہونا ناحق و بے جا ہے۔

www.khatmenubuwwat.org

ایک نیا انکشاف

اخبار الفضل ج ۱۵ نمبر ۴۳/۵۲ ص ۱۲، ۳۱ دسمبر ۱۹۲۶ء، ۴/جنوری ۱۹۲۷ء میں مرزا قادیانی کی شان میں ایک قصیدہ مدحیہ شائع ہوا ہے جس کے دوشعر اس طرح ہیں۔

اِس (مرزا) کی نگاہ جانفزا اس کا نفس حیات زا
اس کا کلام بے بہا اس کی دعا فلک رسا
ختم نگین اولیاء ظل مہین انبیاء
ساری ادائیں دل ربا نور خدا خدا نما

اس شعر میں مرزا قادیانی کے اوصاف میں سے ایک وصف یہ بیان کیا گیا ہے کہ آپ ''ظل مہین انبیاء'' ہیں یعنی انبیاء علیہم السلام کی توہین کرنے والے جتنے لوگ فرعون، ہامان، نمرود، شداد، ابوجہل، ابولہب وغیرہ گذرے ہیں، مرزا قادیانی ان کے ظل و عکس ہیں۔ گویا امت مرزائیہ کا مرزا قادیانی کے متعلق یہ عقیدہ ہے۔

غضب کے فتنہ زا ہو اور عدو اولیاء تم ہو
مہین انبیاء ہو اور معین اشقیا تم ہو

اس پر ہم مسلمانوں کا بھی صاد ہے جیسا کہ گذشتہ اوراق سے ظاہر ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں مرزا قادیانی کی بدگوئی

حقائق ومشاہدات کی روشنی میں یہ حقیقت مسلم اور نا قابل انکار ہو چکی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک اُلوالعزم، ذی اقتدار، محترم نبی اور رسول گذرے ہیں اور قرآن کریم کی آیات واحادیث نبوی نے آپ کی سچی نبوت ورسالت، تقدس وتقرب پر نا قابل رد شہادت دی ہے جس سے ہر مسلمان نہ صرف واقف بلکہ آپ کی محبت وعزت میں سرشار ہے۔لیکن مرزا قادیانی کی ناوک زبان سے جہاں باری عزاسمہ کا وجود، افضل الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم، انبیاء علیہم السلام، قرآن کریم وغیرہ زخمی ہوئے وہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا وجود مقدس بھی محفوظ نہ رہ سکا کہ آپ کے دامن تقدس پر ایسی ناپاک گالیاں اور بدترین گندگیاں اپنے منہ سے اچھالی ہیں کہ جس کے اظہار سے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور حلیم سے حلیم شخص بھی دامن صبر وتحمل کے چاک کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

مرزائی عذر لنگ

اگرچہ مرزائیت کے نمک خواروں اور کاسہ لیسوں نے اپنے آقا (مرزا قادیانی) کی ان فحش کاریوں اور گندگیوں پر پردہ ڈالنے کی عجیب وغریب ناکام کوششیں کیں مگر اس پر بھی ’’عذر گناہ بدتر از گناہ‘‘ کا ہی مصداق رہا۔

منجملہ ازاں ایک عذر لنگ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ مرزا قادیانی کے ان تمام الزامات و اتہامات اس شخص کے متعلق ہیں جس کو عیسائی خدا کہتے ہیں اور یسوع کے نام سے پکارتے ہیں لیکن قادیانیت کے ان غلاموں یا عقلمندوں سے کوئی پوچھے کہ کیا اس اختلاف حیثیت و

تبدل سے کسی شخص کی ذات بدل جاتی ہے؟ عیسیٰ علیہ السلام وہی ایک شخص ہیں جس کو مسلمان الوالعزم پیغمبر اور عیسائی (بخیال فاسد) مسیح اور یسوع کہتے ہیں۔ بہرحال اگر مرزا قادیانی نے عیسائیت کی آڑ میں ان فحش کاریوں کا ارتکاب کیا ہے تو اس سے مرزا قادیانی کی پیشانی سے یہ سیاہ داغ دور نہیں ہوسکتا۔ کیوں کہ بہرصورت یہ مرزائی گالیاں عیسیٰ علیہ السلام ہی کے لیے ہوں گی خواہ وہ کسی دروازے سے آئیں۔

بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش
من انداز قدت رامی شناسم

عالاوہ ازیں خود مرزا قادیانی نے (توضیح مرام خ ج ۳ص ۲۵، تحفۂ قیصریہ ج ۱۲ص ۲۷۲ تا ۲۷۷، ضمیمہ براہین احمدیہ خزائن ج ۲۱ص ۳۵۸، کشتی نوح، ج ۱۹ص ۶۶) میں یسوع مسیح سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی مراد لیا ہے۔لیکن میں مرزائیت کی دہان دوزی (منہ بند کرنے) اور عذرات بادرہ کی بربادی کے لیے اس جگہ مرزا قادیانی کی صرف وہ عبارتیں نقل کرتا ہوں جس میں مرزا قادیانی نے صاف صاف حضرت عیسیٰ علیہ السلام و مسیح علیہ السلام و عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نام لے کر صدہا گھناؤنی گالیاں دی ہیں اور اپنے نامہ اعمال کو سیاہ کیا۔ناظرین ملاحظہ فرما کر اخلاق مرزا قادیانی کی داد دیں!

۱…… یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے۔اِس سبب کا تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پُرانی عادت کی وجہ سے‘‘ (کشتی نوح خزائن ج ۱۹ص ۷۱)

۲……افسوس ہے کہ جس قدر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اجتہادات میں غلطیاں ہیں اُسکی نظیر کسی نبی میں بھی پائی نہیں جاتی‘‘

(اعجاز احمدی خ ج ۱۹ص ۱۳۵)

۳……حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خود اخلاقی تعلیم پر عمل نہیں کیا۔انجیر کے درخت کو بغیر پھل کے دیکھ کر اُس پر بددعا کی اور دوسروں کو دعا کرنا سکھلایا۔

www.khatmenubuwwat.org

اور دوسروں کو یہ بھی حکم دیا کہ تم کسی کو احمق مت کہو۔مگر خود اس قدر بدزبانی میں بڑھ گئے کہ یہودی بزرگوں کو ولدالحرام تک کہہ دیا‘‘

(چشمہ مسیحی خزائن ۲۰ص ۳۴۶)

۴……ہائے کس کے آگے یہ ماتم لیجائیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تین پیشگوئیاں صاف طور پر جھوٹی نکلیں اور آج کون زمین پر ہے جو اِس عُقدہ کو حل کرسکے ‘‘(اعجاز احمدی خزائن ج۱۹ص ۱۲۱)

۵…… حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایک شخص نے جوان کا مرید بھی تھا اعتراض کیا کہ آپ نے ایک فاحشہ عورت سے عطر کیوں ملوایا انہوں نے کہا کہ دیکھ تو پانی سے میرے پاؤں دھوتا ہے اور یہ آنسوؤں سے‘‘

(اخبار بدر،۴/مئی ۱۹۰۸ء)

۶……کیا تمھیں خبر نہیں کہ مردمی اور رجولیت انسان کی صفات محمودہ میں سے ہے ہجڑہ ہونا کوئی اچھی صفت نہیں ہے جیسے بہرہ اور گونگا ہونا کسی خوبی میں داخل نہیں ہاں یہ اعتراض بہت بڑا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام مردانہ صفت کی اعلیٰ ترین صفت سے بے نصیب محض ہونے کے باعث ازواج سے سچی اور کامل حسن معاشرت کا کوئی عملی نمونہ نہ دے سکے‘‘

(مکتوبات احمدیہ ج۳ص ۲۸)

۷……مسیح علیہ السلام کا چال چلن کیا تھا ایک کھاؤ پیو شرابی نہ زاہد نہ عابد نہ حق کا پرستار متکبر خود بیں خدائی کا دعوی کرنے والا‘‘

(مکتوبات احمدیہ ج۳ص ۲۳)

اسکے علاوہ ازالہ اوہام خزائن ج۳ص ۲۵۲ تا ۲۶۳، حقیقۃ الوحی ۱۴۸ تا ۱۵۰، دافع البلاء ۱۳، ۲۰، ۲۱، ضمیمہ انجام آتھم خزائن ج۱۱ص ۲۸۹ تا ۲۸۳ میں مرزا قادیانی نے اپنے سڑے ہوئے سنڈاس سے بہت سی گندگیاں نکال کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مقدس ذات ومطہر ناموس پر پھینکنے کی کوشش کی ہے بلکہ اپنے اسلام وانسانیت کو عالم آشکارہ کیا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسے اولوالعزم پیغمبر جن کو قرآن کریم نے رُوحُ اللہ، کلمۃُ اللہ، رَسُولُ اللہ، و جَعَلَنِیْ مُبارکاً، سورہ مریم آیت نمبر ۳۱، وجیھاً فی الدنیا والآخرۃ، آل عمران آیت نمبر ۴۵ کے الفاظ سے سراہا گیا ہے۔ان کی شان وناموس پر جس بدتہذیبی سے ناپاک وشرمناک حملہ کیا گیا ہے اس سے مرزائیت کا اسلام وایمان خود بہ خود درگور ابطال دفن ہوگیا۔اب اسلامِ مرزائیت کسی دوسرے ضرب وزد کا شرمندہ احسان نہیں رہا۔البتہ اس مقولہ مرزا کا اور اضافہ کرلیجئے کہ ’’توہین انبیاء کفر ہے‘‘(نورالاسلام خزائن ج ۹ ص ۳۵) تاکہ بوقت ضرورت سند رہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا انکار

دنیائے اسلام کا ہر ہر فرد اس امر سے واقف ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حسب دستور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مُردہ زندہ کرنے اور کوڑھیوں کے اچھا کرنے اور اندھوں کو بینا کرنے کا ایک عظیم الشان معجزہ عنایت فرمایا تھا۔ چنانچہ اس کا تذکرہ قرآن مجید کی سورہ مائدہ وآل عمران میں صاف صاف موجود ہے۔

www.khatmenubuwwat.org

لیکن مرزا قادیانی نے جس تمسخر واستہزا سے معجزات بلکہ قرآنی آیات کا انکار کیا ہے اس سے بالیقین معلوم ہوتا ہے کہ آنجہانی علیہ ما علیہ کے دل میں اسلام وایمان کی بالکل روشنی نہیں تھی اور بددینی وبے ایمانی سے تیرہ وتار تھا، ملاحظہ فرمائیے لکھتے ہیں:

۱……عیسائیوں نے بہت سے آپ کے معجزات لکھے ہیں۔مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا……اور آپ کے ہاتھ میں سوا مکر وفریب کے اور کچھ نہیں تھا‘‘(حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم خزائن ۱۱ص ۲۹۰)

۲……یہ اعتقاد (معجزے کا) بالکل غلط اور فاسد اور مشرکانہ خیال ہے کہ مسیح مٹی کے پرندے بنا کر اور اُن میں پھونک مار کر انہیں سچ مچ کے جانور بنا دیتا تھا۔نہیں بلکہ صرف عمل الترب تھا جو روح کی قوت سے ترقی پذیر ہوگیا

تھا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ مسیح ایسے کام کے لئے اس تالاب کی مٹی لاتا تھا جس میں روح القدس کی تاثیر رکھی گئی تھی۔ بہر حال یہ معجزہ صرف ایک کھیل کی قسم میں سے تھا اور وہ مٹی درحقیقت ایک مٹی ہی رہتی تھی جیسے سامری کا گوسالہ۔“

(ازالہ اوہام حاشیہ خزائن ج۳ ص۲۶۳)

۳...... اگر یہ عاجز اس عمل (مسمریزم) کو مکروہ اور قابل نفرت نہ سمجھتا تو خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے امید قوی رکھتا تھا کہ ان اعجوبہ نمائیوں میں حضرت مسیح ابن مریم سے کم نہ رہتا۔“

(ازالہ اوہام حاشیہ خزائن ج۳ ص۲۵۸)

۴...... یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ان پرندوں کا پرواز کرنا قرآن شریف سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا۔“ (ازالہ اوہام خزائن ج۳ ص۲۵۶)

www.khatmenubuwwat.org

اور لطف یہ کہ خود مرزا قادیانی ایک دوسری جگہ ان پرندوں کی پرواز کو قرآن کریم سے ثابت مانتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ: حضرت مسیح کی چڑیاں باوجودیکہ معجزہ کے طور پر اُن کا پرواز قرآن کریم سے ثابت ہے مگر پھر بھی مٹی کی مٹی ہی تھے۔“ (آئینہ کمالات اسلام خزائن ج۵ ص۶۸) فرمایئے ایسے متضاد و مختلف اقوال کے قائل بھی نبی ہو سکتے ہیں؟۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کی توہین و تذلیل بلکہ آیات قرآنی کا انکار اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے۔ اس لئے تمام مسلمان اور حق پسند حضرات انصاف و غیرت ایمانی کو سامنے رکھ کر فرمائیں کہ کیا ایسے فرقہ ضالہ و مضلہ کہ جس آیات قرآنی و معجزات انبیاء علیہم السلام کے پامال کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اس کے لئے بھی اسلام کا دروازہ کھل سکتا ہے؟ نہیں۔ تو پھر کیوں مرزائیت کے کفر میں شک کیا جاتا ہے!۔

حضرت مریم صدیقہ و مطہرہ کی عصمت و طہارت پر ناپاک اتہامات

حضرت مریم کی پاک دامنی و عفت مآبی و طہارت شعاری، پرہیزگاری و زاہدانہ و عابدانہ زندگی پر قرآن کریم نے شہادت دی۔ اور آپ کو سیدۃ النساء کا معزز لقب عنایت فرمایا۔ ذیل کی آیات تلاوت فرمایئے:

۱...... وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰکِ وَ طَھَّرَکِ وَ اصْطَفٰکِ عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ (آل عمران:۴۲)

۲...... اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُکِ بِکَلِمَۃٍ مِّنْہُ اسْمُہُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ (آل عمران:۴۵)

۳...... وَ الَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَھَا فَنَفَخْنَا فِیْھَا مِنْ رُّوْحِنَا

(انبیاء:۹۱)

۴...... وَ مَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَھَا فَنَفَخْنَا فِیْہِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِکَلِمٰتِ رَبِّھَا وَ کُتُبِہٖ وَ کَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ

(تحریم:۱۲)

ان آیات میں حضرت مریم صدیقہ کی عصمت و طہارت، فضیلت اور بزرگی بیان کی گئی ہے اور اس وجہ سے ان لوگوں کا دل جو مومن بالقرآن ہیں حضرت مریم کے محاسن و مناقب سے معمور ہیں۔ لیکن مرزا قادیانی نے جس بے باکی و گستاخی سے مریم صدیقہ کے دامن عصمت کو داغ دار بنانے کی کوشش کی ہے اس کو دیکھ کر ایک مسلمان لرزہ براندام ہو جاتا ہے اور مرزائیت کے ایمان کی دھجیاں فضائے آسمانی میں بکھری ہوئی نظر آتی ہیں۔

(۱)...... ”افغان یہودیوں کی طرح نسبت اور نکاح میں کچھ فرق نہیں کرتے لڑکیوں کو اپنے منسوبوں کے ساتھ ملاقات اور اختلاط کرنے میں مضائقہ نہیں ہوتا مثلاً صدیقہ کا اپنے منسوب یوسف کیساتھ اختلاط کرنا

اوراس کے ساتھ گھر سے باہر چکر لگانا اس رسم کی بڑی سچی شہادت ہے‘‘

(خلاصہ حاشیہ ایام الصلح خزائن ج۱۴ص۳۰۰)

(۲)......’’میں تو اُسکے (حضرت مسیح علیہ السلام) کے چاروں بھائیوں کی بھی عزّت کرتا ہوں۔ کیونکہ پانچوں ایک ہی ماں کے بیٹے ہیں۔ نہ صرف اِسی قدر بلکہ مَیں تو حضرت مسیح کی دونوں حقیقی ہمشیروں کو بھی مقدّسہ سمجھتا ہوں۔ کیونکہ یہ سب بزرگ مریم بتول کے پیٹ سے ہیں۔ اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مُدّت تک اپنے تئیں نکاح سے روکا۔ پھر بزرگان قوم کے نہایت اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کرلیا۔ گولوگ اعتراض کرتے ہیں کہ برخلاف تعلیم توریت عین حمل میں کیونکر نکاح کیا گیا اور بتول ہونے کے عہد کو کیوں ناحق توڑا گیا اور تعدد ازواج کی کیوں بنیاد ڈالی گئی۔ یعنی باوجود یوسف نجار کی پہلی بیوی ہونے کے پھر مریم کیوں راضی ہوئی کہ یوسف نجار کے نکاح میں آوے۔ مگر مَیں کہتا ہوں کہ یہ سب مجبوریاں تھیں جو پیش آگئیں‘‘

(کشتی نوح خزائن ج۱۹ص۱۸)

(۳)......’’کیونکہ حضرت مسیح ابن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ بائیس برس کی مدّت تک نجّاری کا کام بھی کرتے رہے ہیں‘‘۔

(ازالۃ الاوہام خزائن ج۳ص۲۵۴)

(۴)......’’یسوع مسیح کے چار۴ بھائی اور ۲دو بہنیں تھیں۔ یہ سب یسوع کے حقیقی بھائی اور حقیقی بہنیں تھیں یعنی سب یوسف اور مریم کی اولاد تھی‘‘۔

(حاشیہ کشتی نوح خزائن ج۱۹ص۱۸)

ناظرین کرام! مرزا قادیانی نے جس دریدہ دہنی واتہام طرازی سے حضرت مریم صدیقہ علیہا السلام کی عصمت وناموس پر حملہ کیا ہے جس سے مرزا قادیانی کی ایمانی کیفیت خود بخود روشن ہورہی ہے اور مرزائیت کے کفر وارتداد میں یہ شہادت کافی سے زیادہ ہے۔

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شان اقدس میں مرزا قادیانی کی گستاخیاں

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی جلالت قدر عظمت ومرتبت اس قدر اظہر من الشّمس ہے کہ نہ محتاج دلیل ہے اور نہ کسی مسلمان کا دل آپ کی محبت ورفعت سے ویران ہے۔ مگر یہ معلوم ہے کہ مرزا قادیانی کے تیر وسناں سے کسی مقدس گروہ ومقدس ہستی کی عزت وآبرو محفوظ نہیں رہ سکی۔ اس لئے یہ غیر ممکن تھا کہ مرزا قادیانی حضرت ممدوح الصدر کی توہین وتذلیل سے اپنے نامہ اعمال کی سیاہی میں اضافہ نہ کرتے۔ چنانچہ آپ نے جن الفاظ میں حضرت ممدوح کو یاد کیا ہے آپ کے (نام نہاد) اسلام کے لئے قطعی فیصلہ ہے۔ لکھتے ہیں:

(۱)...... کربلائے است سیرِ ہر آنم   صد حسین است درگریبانم

(نزول المسیح خزائن ج۱۸ص۴۷۷)

(۲)......اے قوم شیعہ اِس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک (مرزا قادیانی) ہے کہ اُس حسین سے بڑھ کر ہے۔ (دافع البلاء خزائن ج۱۸ص۲۳۳)

(۳)...... و قالوا علی الحسنین فضّل نفسه   اقول نعم واللّٰه ربّی سیظهر

’’انہوں نے کہا کہ اس (مرزا) نے امام حسن اور حسین سے اپنے تئیں اچھا سمجھا مَیں کہتا ہوں کہ ہاں اور میرا خدا عنقریب ظاہر کردے گا‘‘۔

(اعجاز احمدی خزائن ج۱۹ص۱۶۴)

(۴)...... و شتان ما بینی و بین حسینکم   فانی اوید کل ان و انصر

اور مجھ میں اور تمھارے حسین میں بہت فرق ہے کیوں کہ مجھے تو ہر وقت

www.khatmenubuwwat.org

خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔

(۵) "واما حسین فاذکروا دشت کربلا ۔ الی ھذہ الایام تبکون فانظروا
مگر حسین پس تم دشت کربلا کو یاد کرلو۔ اب تک تم روتے ہو پس سوچ لو۔
(اعجاز احمدی خزائن ج ۱۹ ص ۱۸۱)

(۶) وواللہ لیست فیہ منی زیادۃ وعندی شھادات من اللہ فانظروا
اور بخدا اُس (امام حسین) میں مجھ سے کچھ زیادہ (فضیلت) نہیں اور
میرے پاس خدا کی گواہیاں ہیں پس تم دیکھ لو۔ (خ ج ۱۹ ص ۱۹۳)

(۷) وانی قتیل الحب لکن حسینکم قتیل العدی فالفرق اجلی واظھر
اور میں خدا کا کُشتہ ہوں لیکن تمہارا حسین دشمنوں کا کُشتہ ہے پس فرق
کھُلا کھُلا اور ظاہر ہے۔ (ضمیمہ نزول المسیح خزائن ج ۱۹ ص ۱۹۳)

ناظرین کرام! مرزا قادیانی کی اس عبارت کو بغور ملاحظہ فرمائیں تاکہ آپ کو ان کے متعلق فیصلہ کرنے میں آسانی ہو۔ لکھتے ہیں:

"غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحقیر کی جائے۔ اور جو شخص حسین یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے۔ وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے کیونکہ اللہ جلشانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے"
(مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۵۴۵)

اس لیے مرزا قادیانی مع اپنی امت کے خارج از ایمان ہوئے۔

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم و دیگر انبیاء و مقدس ہستیوں اور قرآن مجید کی توہین کے بعد یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ مرزا قادیانی ان ارشادات گرامی و احادیث نبوی پر جو مسلمانوں

کے لیے حرز جان و رہنمائے ایمان ہیں حملہ نہ کرتے۔ چنانچہ آپ (مرزا جی) کے اخلاقی الفاظ بغیر کسی فرق و امتیاز کے احادیث کے متعلق یہ ہیں۔

۱......جو شخص حکم ہو کر آیا ہے اس کا اختیار ہے کہ حدیثوں کے ذخیرہ میں سے جس انبار کو چاہے خدا سے علم پا کر قبول کرے اور جس ڈھیر کو چاہے خدا سے علم پا کر ردّ کرے" (حاشیہ ضمیمہ تحفہ گولڑویہ خزائن ج ۱۷ ص ۵۱)

۲......اور دُوسری حدیثوں کو ہم ردّی کی طرح پھینک دیتے ہیں"
(اعجاز احمدی خزائن ج ۱۹ ص ۱۴۰)

۳......ہم تو ابتک یہی سمجھتے تھے کہ حَکَم اُسکو کہتے ہیں کہ اختلاف رفع کرنے کیلئے اُس کا حُکم قبول کیا جائے اور اُس کا فیصلہ گو وُہ ہزار حدیث کو بھی موضوع قرار دے ناطق سمجھا جائے" (اعجاز احمدی خ ج ۱۹ ص ۱۳۹)

مرزا محمود احمد خلیفہ قادیان کی شہادت لکھتے ہیں کہ:

www.khatmenubuwwat.org

۴......"حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے فرمایا ہے کہ تمھاری حدیثوں کی میرے قول کے مقابل میں کیا حقیقت ہے۔ مسیح موعود اگر ہزار حدیث کو بھی غلط قرار دے تو وہ ایسا کرسکتا ہے۔ وہ خدا کے نور سے حاصل کرتا ہے اور احادیث انسانی روایت ہیں"
(الفضل نمبر ۲ ج ۱۸ ص ۹ ۳/۹ جولائی ۱۹۳۰ء)

ناظرین! وہ احادیث و ارشادات جو مسلمانوں کے لیے رہنمائے ایمان ہیں اور جن کی عزمت و جلالت بیش از بیش ہے ان تمام کو بغیر کسی فرق و امتیاز کے (مرزا جی) موضوع قرار دیتے ہیں بلکہ ردی کی ٹوکری میں پھینک رہے ہیں۔ فرمائیے کیا یہ احادیث کا توہین آمیز انکار نہیں ہے؟۔ اور کیا یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت پر حملہ نہیں ہے؟۔ بیشک ہے۔ اس لیے مرزا قادیانی مع اپنے بال و پر کے اسلام سے خارج ہیں۔

تمام مسلمان مرزا قادیانی کے نزدیک کافر ہیں (معاذ اللہ)

ملت اسلامیہ کے تمام وہ افراد جو توحید باری و رسالت محمدی کلام الٰہی و دیگر ضروریات دین پر ایمان راسخ رکھتے ہیں اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرام و بزرگان عظام کے محمود و مسنون طریقوں اور راستوں پر چل کر اپنے دین کے سنوارنے میں مصروف ہیں اور ہر اس باطل و شیطانی قوت کو جو قرآن کریم واحادیث وطریقہ صحابہ وائمہ کرام سے ٹکراتی ہو اس کے نابود کرنے میں ہمہ تن آمادہ ہیں۔ چنانچہ اسی نظریے کے مطابق مرزا قادیانی کے ان باطل دعاوی کو جو اسلام کے خلاف مرزائیت کی دکان چمکانے کے لئے کیے گئے ہیں اسلام کا ہر ہر فرد اس کے پامال و روندنے میں سرگرم عمل نظر آرہا ہے۔ ایسے شیفتگان (عاشقان) محمدؐ و وابستگان اسلام کی مجموعی تعداد تمام دنیا میں مرزا قادیانی کے نزدیک نوّے کروڑ (حاشیہ تحفہ گولڑویہ خ ۱۷ص ۲۰۰) اور امت مرزائیہ کے نزدیک ۶۹ کروڑ ساٹھ لاکھ ستر ہزار چھ سو تینتیس ہے۔ (ریویو ماہ اگست ۱۹۳۲ء ص ۱۳)

مرزائیو! احد کما کاذب۔ ان دونوں میں سے ایک جھوٹا ہے، لیکن مرزا قادیانی ان نوّے کروڑ یا ۶۹ کروڑ مسلمانوں ومومنوں کو جو حقیقی دامن رسالت سے وابستہ اور شیدائے اسلام ہیں محض اس وجہ سے کہ اُن کی مصنوعی نبوت کے منکر ہیں بیک جنبش قلم کافر وجہنمی قرار دیتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے۔ لکھتے ہیں:

۱..... ''کفر دو قسم پر ہے (اوّل) ایک یہ کفر کہ ایک شخص اسلام سے ہی انکار کرتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا رسول نہیں مانتا۔ (دوم) دُوسرے یہ کفر کہ مثلاً مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو نہیں مانتا اور اسکو باوجود اتمام حجّت کے جھوٹا جانتا ہے جس کے ماننے اور سچا جاننے کے بارے میں خدا اور رسول نے تاکید کی ہے اور پہلے نبیوں کی کتابوں میں

بھی تاکید پائی جاتی ہے۔ پس اِس لئے کہ وُہ خدا اور رسول کے فرمان کا منکر ہے کافر ہے اور اگر غور سے دیکھا جائے تو دونوں قسم کے کفر ایک ہی قسم میں داخل ہیں۔ (حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۱۸۵)

۲..... ''ان الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے۔ کہ یہ خدا کا فرستادہ خدا کا مامور خدا کا امین اور خدا کی طرف سے آیا ہے جو کچھ کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے'' (انجام آتھم خزائن ج ۱۱ ص ۶۲)

۳..... ''بہرحال جب کہ خدا تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے اور خدا کے نزدیک قابل مواخذہ ہے''
(نہج المصلی ج ا ص ۳۰۸، منقول از تشحیذ الاذہان ج ۶ نمبر ۴ ص ۱۳۵)

۴..... ''اور مجھ کو باوجود صدہا نشانوں کے مُفتری ٹھہراتا ہے تو وُہ مومن کیونکر ہوسکتا ہے۔'' (حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۱۶۸)

www.khatmenubuwwat.org

مرزا محمود خلیفہ قادیان کے عقائد

۱..... ''جو حضرت (مرزا) کو نہیں مانتا اور کافر بھی نہیں کہتا وہ بھی کافر ہے''
(عقائد محمودیہ نمبر ا ص ۲ تشحیذ الاذہان ج ۶ ص ۱۴۰/ اپریل ۱۹۱۱ء)

۲..... ''آپ (مسیح موعود) نے اس شخص کو بھی جو آپ کو سچا جانتا ہے مگر مزید اطمینان کے لئے ابھی بیعت میں توقف کرتا ہے کافر ٹھہرایا ہے''
(عقائد محمودیہ نمبر ا ص ۲ تشحیذ الاذہان ج ۶ ص ۱۴۰ نمبر ۴/ اپریل ۱۹۱۱ء)

۳..... ''کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انھوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہیں۔ میں تسلیم کرتا ہوں میرے یہ عقائد ہیں۔
(آئینہ صداقت ص ۳۵)

ناظرین کرام! جب مرزائیت کے نزدیک تمام وہ مسلمان جو مرزا قادیانی کے مصنوعی وخود ساختہ نبوت پر ایمان نہیں رکھتے اوراس کا انکار کرتے ہیں کافر اور اسلام سے خارج ہوئے تو اس کے صاف معنی یہ ہوئے کہ توحید باری و رسالت نبی و دیگر ضروری عقائد جو اسلام کے سنگ بنیاد ہیں وہ ایک بے کار اور لاشئ ہیں کیوں کہ نجات اس وقت تک نہیں مل سکتی جب تک مرزائیت کے بت کی پرستش نہ کی جائے۔

کیا مسلمان اپنے کلیجہ پر پتھر کی سل رکھ کر بھی اس امر کے تسلیم پر آمادہ ہو سکتے ہیں اور کیا ملت اسلامیہ کے ہزارہا اولیاء، اقطاب، ابدال، صوفیا، مشائخ علماء کو مرزائیت کے تیر کفر سے زخمی ہوتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں؟ نہیں اور ہرگز نہیں۔ اس لیے مرزائیت کفر کے اُس انتہائی طبقے میں پہنچ چکی ہے جہاں سے اس کو سوائے کفر کے اور کچھ نظر نہیں آتا ہے۔ بالکل ٹھیک ہے، کلُّ اناء یترشّحُ بِمَا فیه۔

مرزائیوں کی بناوٹی صورت سے دھوکہ نہ کھائیں

www.khatmenubuwwat.org

بعض ناواقف مسلمانوں میں یہ غلط فہمی پھیلی ہوئی ہے کہ مرزائی مسلمانوں جیسی نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں، زکواۃ دیتے ہیں، قرآن کریم پڑھتے ہیں دیگر احکام اسلامیہ کی پابندی کرتے ہیں اور اشاعت وتبلیغ اسلام کا کام جس مستعدی، تندہی سے ہندوستان و دیگر ممالک انگلستان، امریکہ وغیرہ میں کر رہے ہیں اس طرح مسلمانوں کا کوئی طبقہ اس میں حصہ نہیں لے رہا ہے، اس لیے ان کو کافر بے ایمان کہنا تنگ نظری، فرقہ پرستی وتعصب پر مبنی ہے۔ اگر ایسے پابند اور محافظ اسلام بھی کافر و بے ایمانوں میں شمار کیے جائیں گے تو نہیں معلوم مسلمان کس طبقہ میں آباد ہیں۔ نہیں معلوم یہ فریب آمیز غلطی ان ناواقف مسلمانوں نے مرزائیوں کے ظاہری اعمال و افعال سے اخذ کیا ہے یا قادیانیوں کی کارفرمائیوں کا نتیجہ ہیں جو اپنے گندے عقائد کے پوشیدہ رکھنے کے لیے کیا گیا ہے۔

اہل قبلہ کو کافر کہنے کے اسباب

موخر الذکر کی تائید حالات و واقعات کر رہے ہیں اس لیے میں اُن مسلمانوں کو بتانا چاہتا ہوں جواب تک اس غلطی میں مبتلا ہیں اور مرزائیوں کو اسلام میں داخل مانتے ہیں کہ شریعت اسلام میں یہ قانون ہے کہ وہ شخص جو بظاہر احکام اسلامیہ کا پابند ہے اور اشاعت اسلام میں جان توڑ کر کوشش کرتا ہے لیکن اسلام کے بنیادی امور وضروری عقائد مثلاً حشر و نشر توحید وختم نبوت کا منکر ہے یا اس میں کچھ ایسی تاویل وتوجیہ کرتا ہے جس سے وہ عقائد درہم برہم ہوجاتے ہیں یا وہ شخص ایسے امور کا مرتکب ہے جو شریعت کی نظروں میں موجبات وعلامات کفر ہیں۔ مثلاً بت پرستی، اہانت انبیاء، احکام شرعی کی تضحیک وتوہین تو ایسے شخص کو دین اسلام اپنے حدود سے باہر سمجھتا ہے۔ جیسا کہ مستند اسلامی کتب میں یہ قانون مذکور ہے اور حضرت مولانا انور شاہ صاحب مدظلہ العالی نے ان تمام عبارات و اقوال کو اپنی کتاب ’’اکفار الملحدین‘‘ میں جمع کر دیا ہے، ملاحظہ فرمائیے۔

۱...... ولا نزاع فی کفر اهل القبلة المواظب طول العمر علی الطاعات باعتقاد قدم العالم و نفی الحشر و نفی العلم بالجزئیات و نحو ذالک و کذا بصدور شئ من موجبات الکفر عنه.

(شرح مقاصد ج۲ ص۲۶۸ تا ۲۷۰، از اکفار الملحدین ص۷ طبع کراچی)

۲...... فمن انکر شیأ من ضروریات لم یکن اهل القبلة ولو کان مجاهداً بالطاعات و کذا من باشر شیأ من امارات التکذیب کسجود الصنم والاهانة بامر شرعی والاستهزاء علیه فلیس من اهل القبلة " (ردالمحتار از اکفار الملحدین ص۱۱)

جوشخص اسلامی احکام کی پابندی و بجا آوری دائمی طور پر کرتا ہو لیکن حدوث عالم ، قیامت، توحید الٰہی وغیرہ جیسے ضروریات دین کا منکر ہے یا موجبات کفر، توہین انبیاء وغیرہ کا مرتکب ہے تو ایسا شخص مسلمان نہیں۔ ملخصاً۔

اب ان مرزائیوں کے عقائد و اعمال نامہ کو دیکھنا چاہیے جو بظاہر نہ صرف مسلمان کہلاتے ہیں بلکہ ایمان و اسلام کے واحد اجارہ دار ہیں کہ اس میں کفر کی گندگی تو نہیں بھری ہوئی ہے؛ تو اس کے لئے میں ناظرین سے عرض کروں گا کہ اس کتاب کے گذشتہ اوراق پر نظر ڈالئے جس میں مرزائی عقائد کے چند ایسے نمونے دکھلائے گئے ہیں جس میں توحید الٰہی وختم نبوت، وجود ملائکہ کے انکار اور انبیاء علیہم السلام وسید الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین وتنقیص کا ایک شرمناک مظاہرہ کیا گیا ہے۔ اس لیے مرزائیوں کا یہ ظاہری ایمان واسلام اور اس کی اشاعت ان کو گہوارۂ کفر سے نکالنے میں کچھ بھی موثر نہیں ہوسکتی۔ جیسے کہ اگر کسی گلاس کے صاف شفاف ٹھنڈے پانی میں ایک قطرہ پیشاب کا ڈالدیا جائے تو اس پانی کی صفائی اور ٹھنڈک وشیرینی اس کو نجاست سے باہر نہیں کرسکتی، اسی طرح مرزائیوں نے جو اپنے عقائد کی گندگی اسلام میں ڈال دی ہے اسکی وجہ سے خود ان کا ہی ایمان واسلام گندہ ونجس ہوکر رہ گیا ہے۔ اور تاوقتیکہ اپنے گندے عقائد سے تائب نہ ہوں دنیائے کفر میں ان کی موت زیست رہے گی۔

ممکن ہے کہ فرنگیت ونئی روشنی کے دلدادگان اس رسالہ کو (جو کفریات مرزا کا آئینہ ہے) دیکھ کر علماء حق پر اپنی پوری قوت کے ساتھ حملہ آور ہوجائیں اور ان کی یہ بدگمانی وغلط فہمی کہ علماء شب وروز تکفیر بازی کے مکروہ مشغلہ میں مصروف رہتے ہیں کہیں یقین کی صورت نہ اختیار کرے۔ لہٰذا ایسے مسلم دوستوں کی خدمت میں یہ عرض ہے کہ آپ حضرات بلا تامل اپنے متاع اخلاق کو علماء حق کی شان میں گستاخی کرکے ضائع کرتے ہیں۔ کیوں کہ علماء حق جب کسی کو کافر بے ایمان، خارج از اسلام کہتے ہیں تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ وہ شخص جو

اپنے افعال واقوال کے باعث کافر بن چکا دنیائے اسلام میں اس کے کفر کو ظاہر کرتے اور بتاتے ہیں۔

الغرض علمائے حق از خود کسی کو کافر نہیں بناتے بلکہ کافر کے کفر کو عیاں کرتے ہیں۔

مثلاً مرزائیوں کے عقائد باطلہ وکفریات کو ظاہر کرکے دنیائے اسلام پر یہ امر روشن کیا گیا ہے کہ یہ نام نہاد مسلمان قادیانی، اپنے عقائد واعمال کے سبب حدود اسلام سے باہر ہوچکے ہیں۔ ان کے دام فریب میں مت آؤ۔ اور ان کے ظاہری اسلام سے دھوکہ مت کھاؤ اور بس!

والسلام علی من اتبع الھدیٰ

خادم الاسلام

نور محمد خاں

مبلغ ومناظر مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

۲۴ ربیع الاوّل ۱۳۵۲ھ

www.khatmenubuwwat.org

تمت بالخیر